SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 321 Thursday 4th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۲۱، مورخہ ۴ر دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۱۲ر جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

امید پورٹل نے توڑی امیدیں، ویب سائٹ تکنیکی خرابیوں کا شکار، رجسٹریشن میں تاخیر

مرکزی حکومت کی 5 دسمبر کی ڈیڈ لائن سر پر، مہاراشٹر وقف بورڈ کے ملازمین رات بھر دفاتر میں جاگ کر کام کرنے پر مجبور

مہاراشٹر وقف بورڈ کا نظام پوری طرح مستعد ہے، پورٹل ساتھ دے تو کام مکمل کر لیں گے: چیئر مین سمیر قاضی

اورنگ آباد :(ف۔الف)مرکزی حکومت کی جانب سے وقف جائیدادوں کے اندراج کے لیے امید ایکٹ' کی دفعہ (ب(کے تحت، 08اپریل 2025 سے قبل رجسٹرڈ ہونے والے وقف اداروں کو06 جون 2025 کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ وہ اگلے 6ماہ کے اندر، یعنی 05دسمبر 2025 تک اپنی املاک اور اداروں کا اندراج 'امید پورٹل' پر یقینی بنائیں لیکنمقرر کردہ 5دسمبر کی ڈیڈ لائن بالکل قریب ہے، لیکن مہاراشٹر، پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے وقف بورڈ وقت کے خلاف ایک کٹھن جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ جدوجہد کسی دفتری کارروائی یا کاغذی سستی کی وجہ سے نہیں، بلکہ مرکزی حکومت کے متعارف کردہ ڈیجیٹل پورٹل امید (Umeed) کی وجہ سے ہے، جو شدید تکنیکی خرابیوں کا شکار ہو چکا ہے۔ پورٹل کی کارکردگی اتنی غیر تسلی بخش ہے کہ مہاراشٹر سمیت مختلف ریاستوں کا عملہ اپنے دفاتر میں ہی سخت سردی میں راتیں گزارنے پر مجبور ہے، جہاں وہ گدوں اور کمبلوں کا سہارا لے کر سسٹم کے چلنے کا انتظار کرتے ہیں۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ یہ پورٹل عام طور پر رات میں دو بجے سے ۵ بجے کے درمیان کچھ دیر کے لیے فعال ہوتا ہے اور پھر چند ہی منٹوں میں 'کریش' کر جاتا ہے یا سرور بیٹھ جاتا ہے۔ کئی مرتبہ تو ایسا بھی ہوا ہے مکمل فارم بھرنے کے بعد جیسے ہی Submit پر کلک کیا جاتا ہے ویسے ہی ویب سائٹ بند ہو جاتی ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کی جانب سے متعین کئے گئے امید پورٹل کے ذمہ داران نے بتایا کہ اب تک امید پورٹل پر 45116وقف پراپرٹی (املاک) اپلوڈ کی جا چکی ہیں جس میں Makers کی جانب سے 27028 املاک اپلوڈ کی جا چکی ہے اور 7535 املاک چیکرس کی جانب سے فائنل کی جا چکی ہیں۔ اور ان رجسٹریشن میں بہت ساری املاک یا وقف جائیدادیں امید پورٹل پر ایسی اپلوڈ کی گئی ہیں جس میں کچھ خامیاں بھی پائی گئی جس کی وجہ سے ریجیکٹ بھی کی گئی ہے اس کی تعداد 2634 بتائی گئی ہے۔ درمیانی عرصے میں پورٹل کا نظام کسی حد تک معمول پر تھا، تاہم اب آخری وقت میں اس میں دوبارہ شدید تکنیکی خرابیاں پیدا ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ واضح رہے کہ اسی طرح پنجاب وقف بورڈ کے پاس تقریباً 26,000 جائیدادیں ہیں، جن میں سے اب تک صرف 12,000 اپ لوڈ ہو سکی ہیں۔ عملے کے لیے اگلے چند دنوں میں باقی ماندہ 14,000 جائیدادوں کا ڈیٹا اپ لوڈ کرنا ناممکن دکھائی دے رہا ہے۔ چنڈی گڑھ کے ایک اسٹاف ورکر کے مطابق" ، ہماری ٹیم دن رات کام کر رہی ہے لیکن پورٹل ساتھ نہیں دے رہا۔ ساتھ ہی ہریانہ میں 12,000 سے زائد جائیدادیں ہیں اور عملہ آخری 300 اندراجات (Entries) کو کلیئر کرنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ اور ملک کی راجدھانی دہلی وقف بورڈ کے پاس کل 2,250 جائیدادیں ہیں، جن میں سے 650 کا اندراج ابھی باقی ہے۔ مہاراشٹر وقف بورڈ کے ذمہ داران نے اس طرح کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پورٹل کا ڈیزائن انتہائی ناقص ہے۔ ویریفکیشن کے تین درجات ہیں، میکر، چیکر اور اپروور (Approver)۔ بہت مرتبہ ایسا ہو چکا ہے کہ اپروور ہونے کے ناطے ہم تک جائیداد پہنچ ہی نہیں پاتی اور سسٹم میں پھنس جاتی ہے۔ جس کے لئے پورے مہاراشٹر سے وقف کی جانب سے متعین کئے گئے امید پورٹل کے آپریٹر اور ذمہ داران مستقل ویب پورٹل کے ذمہ داران کو ای میل بھی کئے جا رہے ہیں لیکن ان کی جانب سے کوئی ریسپانس نہیں ملا ہے۔ واضح رہے کہ ویب پورٹل ایک خانگی کمپنی کے حوالے کی گئی ہے۔ جس میں مستقل طور پر تکنیکی خرابیاں جاری ہیں۔

مہاراشٹر وقف بورڈ کے چیئر مین نے کہا ہے کہ اگر حکومت واقعی ان جائیدادوں کو محفوظ کرنا چاہتی ہے تو اسے تاریخ میں توسیع کرنی ہوگی ، بصورتِ دیگر ہر جائیداد کا معاملہ عدالت میں جائے گا۔ مہاراشٹر سمیت ملک کی دیگر کئی ریاستوں سے 'امید پورٹل' پر ڈیٹا اپ لوڈ نہ ہونے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ریاستی وقف بورڈ کی جانب سے پورٹل کی سپورٹ ٹیم کو ای میل کے ذریعے متعدد بار شکایات درج کروائی گئی ہیں۔ میں نے خود بھی پورٹل چلانے والی ایجنسی کے ذمہ دار افسران سے رابطہ کیا ہے ، جنہوں نے پورٹل میں درپیش کچھ تکنیکی مسائل کا ذکر کیا ہے۔ ہم ان سے مسلسل رابطے میں ہیں، لیکن گزشتہ آٹھ دنوں سے سسٹم کی یہ خرابی دور نہ ہونے کے باعث وقف بورڈ کے عملے کو شدید ذہنی اذیت اور پریشانی کا سامنا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ پورٹل کی یہ تکنیکی خامیاں جلد دور کر لی جائیں گی۔ ہمارا انتظامی ڈھانچہ (System) انتہائی اہل ہے اور ہم نے بورڈ کی پوری مشینری کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر پورٹل روانی اور آسانی سے چلتا رہا تو ہم تمام اداروں اور جائیدادوں کا اندراج مکمل کر لیں گے۔

Residence :
502, Swarna Jayanti Deluxe Apartments
Dr B.D. Road, Near Talkatora Road
New Delhi - 110001
Email: rajanipatil.mprs@sansad.nic.in

सत्यमेव जयते

"SHIVNERI"
At & Post - Kaij, District Beed
Maharashtra - 431123, Mob: 9767122900
Contact : +91 - 9881365353, 9422242222
Email : rajanipatiloffice@gmail.com

Rajani Patil
Member of Parliament (Rajyasabha)

Date: - 03/12/2025

माननीय श्री किरण रिजिजू जी
अल्पसंख्यक कार्य मंत्री,
भारत सरकार,

उमीद पोर्टल पर वक्फ संपत्तियों की प्रविष्टि हेतु अंतिम तिथि बढ़ाए जाने के संबंध में निवेदन**

मान्यवर,

सविनय निवेदन यह है कि देशभर की वक्फ संस्थाओं एवं उनकी संपत्तियों का ऑनलाइन पंजीकरण'उमीद'पोर्टल के माध्यम से अनिवार्य रूप से कराया जा रहा है। परंतु पिछले आठ दिनों से पोर्टल में गंभीर तकनीकी व्यवधान,सर्वर डाउन, रिकॉर्ड अपलोड करते समय वेबसाइट क्रैश होने जैसी लगातार समस्याएँ सामने आ रही हैं। इसके कारण महाराष्ट्र सहित अनेक राज्यों में अपलोडिंग का कार्य लगभग ठप पड़ गया है।

मान्यवर, वर्तमान में पोर्टल पर रिकॉर्ड दर्ज करने की अंतिम तिथि 05 दिसंबर 2025 निर्धारित है,जबकि - वक्फ बोर्डों के अनुसार अब तक 45,116 संपत्तियाँ ही अपलोड हो सकी हैं। इनमें से अनेक रिकॉर्ड मेकर, चेकर और अप्रूवर स्तरों पर अटके हुए हैं। कई संपत्तियाँ त्रुटियों सहित सिस्टम में अटक रही हैं और प्रक्रिया आगे नहीं बढ़ पा रही है।
पंजाब, हरियाणा, दिल्ली जैसे राज्यों में भी भारी संख्या में रिकॉर्ड अपलोड होना शेष है।
पोर्टल के तकनीकी ढाँचे, सर्वर क्षमता तथा डिज़ाइन की कमियों के चलते संस्थाओं के लिए निर्धारित समयसीमा के भीतर सभी रिकॉर्ड अपलोड करना practically अत्यंत कठिन हो गया है।

मान्यवर,वक्फ संपत्तियों का संरक्षण और सही पंजीकरण हम सभी का राष्ट्रीय दायित्व है। परंतु पोर्टल की वर्तमान स्थिति को देखते हुए यह कार्य निर्धारित समय के भीतर संभव नहीं है। यदि अंतिम तिथि में वृद्धि नहीं की जाती, तो अनेक संस्थाओं के रिकॉर्ड अधर में रह जाएंगे,जिससे भविष्य में अनावश्यक विधिक जटिलताएँ उत्पन्न होने की संभावना है।
**अतः आपसे विनम्र प्रार्थना है कि—
उमीद' पोर्टल पर वक्फ संस्थाओं एवं संपत्तियों की प्रविष्टि के लिए निर्धारित 05 दिसंबर 2025 की अंतिम तिथि को उचित अवधि तक बढ़ाया जाए",ताकि देशभर की सभी संस्थाएँ अपने रिकॉर्ड सही रूप से अपलोड कर सकें और यह महत्वपूर्ण राष्ट्रीय प्रक्रिया सुचारु रूप से पूर्ण हो सके।
आपकी कृपा हेतु हम सभी संस्थाएँ कृतज्ञ रहेंगी।

धन्यवाद,

रजनी पाटील

بیڑ کے اراکین پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے اور رجنی تائی پاٹل سے روزنامہ تعمیر کی پُرزور اپیل

'اُمید' وقف پورٹل کی ڈیڈ لائن 3 سے 6 ماہ بڑھائی جائے، تکنیکی خرابی فوری دور کی جائے

بیڑ (نمائندہ روزنامہ تعمیر)۔ مرکزی حکومت کے 'اُمید' وقف پورٹل کی سنگین تکنیکی خرابیوں اور 5 دسمبر 2025 کی ڈیڈ لائن صرف دو دن دور رہ جانے کے پیشِ نظر روزنامہ تعمیر نے بیڑ کے لوک سبھا رکن پارلیمنٹ جناب بجرنگ سوناوانے اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ محترمہ رجنی تائی پاٹل سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ روزنامہ تعمیر کی جانب سے جاری کردہ کھلے خط میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس جاری ہے اور دونوں معزز اراکینِ پارلیمنٹ مرکزی وزیر اقلیتی امور جناب کیرن رجیجو سے فوری ملاقات کر کے دو مطالبات منوائیں: 'اُمید' پورٹل کی ڈیڈ لائن کم از کم 3 سے 6 ماہ تک بڑھائی جائے۔ پورٹل کی تکنیکی خرابیوں کو فوراً دور کرنے کے لیے خصوصی ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔ خط میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ 10 دنوں سے پورٹل کریش ہو رہا ہے، لاکھوں مساجد، قبرستان، مدرسے اور درگاہیں رجسٹر نہ ہونے کی وجہ سے خطرے میں ہیں۔ اگر وقت پر رجسٹریشن نہ ہوا تو یہ املاک قانونی طور پر سرکاری ہو جائیں گی اور آنے والی نسلوں کا حق چھن جائے گا۔ روزنامہ تعمیر نے زور دیا کہ یہ قومی سطح کا معاملہ ہے اور بیڑ ضلع کے لاکھوں عوام اپنے دونوں اراکینِ پارلیمنٹ سے فوری اور مثبت قدم اٹھانے کی اُمید لگائے بیٹھے ہیں۔

جعلی آئی اے ایس کلپنا بھاگوت کے کارناموں کی اے ٹی ایس کے ساتھ آئی بی بھی کر رہی تفتیش

ممبئی: (ضمیر قاضی) جعلی آئی اے ایس افسر بن کر جاسوسی کرنے اور متعدد افراد کو دھوکہ دینے والی کلپنا بھاگوت کے ایک سے بڑھ کر ایک کارنامے سامنے آ رہے ہیں۔ اس کے جرائم کی نہ صرف مقامی پولیس بلکہ دہشت گردی مخالف دستہ (اے ٹی ایس) اور انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) جیسی بڑی تفتیشی ایجنسیاں بھی چھان بین شروع کر چکی ہیں۔ دھوکہ باز کلپنا بھاگوت نے ایک موجودہ سانسد کے ساتھ ساتھ ایک یونی ورسٹی کے سابق وائس چانسلر کو بھی بھاری دھوکہ دیا ہے۔ اس نے کئی سیاسی رہنماؤں کو راجیہ سبھا کی رکنیت دلوانے اور کچھ کو پادم شری ایوارڈ دلوانے کے لالچ دے کر کروڑوں روپے اینٹھے ہیں، یہ چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) پولیس نے کلپنا بھاگوت کو گزشتہ ہفتے گرفتار کیا تھا۔ یہ جعلی خاتون آئی اے ایس آخری چھ ماہ سے پانچ ستارہ ہوٹلوں میں رہائش پذیر تھی۔ اس کے معاملے میں کئی مشکوک باتیں سامنے آئی ہیں۔ اس کے دہلی بم دھماکوں سے تعلق کے شبہات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ اس کے بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات سے متضاد معلومات مل رہی ہیں۔ کلپنا بھاگوت کی تفتیش اے ٹی ایس اور آئی بی جیسی ایجنسیاں بھی کر رہی ہیں، یہ اطلاع پولیس ڈپٹی کمشنر پرشانت سوامی نے دی۔ کلپنا بھاگوت نے راشٹر سنت تکڑوجی مہاراج ناگپور یونی ورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر شہاب الدین پٹھان کو بھی ٹھگا ہے۔ تفتیش کے مطابق اس نے آئی اے ایس افسر بن کر ڈاکٹر پٹھان سے ملاقات کی اور کئی بڑے لوگوں سے اپنی شناسائی بتائی، جس پر ڈاکٹر پٹھان کو یقین ہو گیا۔ منگل کی رات ڈاکٹر پٹھان نے بتایا کہ اس نے مجھ سے کچھ رقم لی تھی۔ تفتیش میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ بھاگوت نے کئی سیاسی شخصیات کو دھوکہ دیا۔ شیوسینا (ادھو گروپ) کے ہنگولی سے ممبر پارلیمنٹ ناگیش پاٹل آشٹیکر سے بھی ایک لاکھ روپے کی ٹھگی کی گئی۔ سانسد آشٹیکر نے بتایا کہ ہم سیاسی رہنما ہیں، ایک مندر کے لیے ایک لاکھ روپے کی مدد مانگی گئی تھی۔ مقامی پولیس نے اس کے رابطے میں رہنے والے مرکزی وزیر کے سابق او ایس ڈی بننے والے ڈمپی دیویندر کمار ہرجائی اور اس کے افغان دوست اشرف سے سخت پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ تینوں کا آپس میں رابطہ کیسے تھا؟ کتنی بار ملے؟ اشرف نے اپنے بھائی گل کو کلپنا کے رابطے میں کیوں لایا؟ اس کے پیچھے مقصد کیا تھا؟ ان سوالوں کے جواب تفتیشی ایجنسیاں تلاش کر رہی ہیں۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے، یہ اطلاع ڈپٹی کمشنر پولیس پرشانت سوامی نے دی۔

بیڑ میونسپل کونسل انتخابات

سرد موسم میں افواہوں کا بازار گرم، ۲۱ دسمبر تک قائم بھرم

بیڑ (نمائندہ): پورے مہاراشٹر کی نگاہیں بیڑ میونسپل کونسل کے انتخابات پر لگی ہوئی ہیں، کل ووٹنگ ہو چکی ہے۔ اب صرف ایک سوال ہے کہ کون جیتے گا؟ یہ تجسس عروج پر پہنچ گیا ہے۔ ہر فریق کے کارکن اپنے اپنے دعوے کر رہے ہیں؛ کوئی کہہ رہا ہے گھڑی چل گئی، کوئی تو تاری بج گئی، کوئی کمل کھل گیا، تو کوئی پتنگ نے دھاگہ کاٹ دیا یا ونچت نے بچا لیا۔ کانگریس کے بارے میں بھی کہیں کہیں زوردار بحث سنائی دے رہی ہے۔ اب پورے 17 دن تک یہ گھسا پٹا گنتی کا حساب چبایا جائے گا، کیونکہ نتائج 21 دسمبر کو آئیں گے۔ سیاسی طور پر انتہائی حساس بیڑ ضلع میں یہاں کی سیاست پر صرف بیڑ ہی نہیں، بشیر گنج سمیت شہر کے کئی چوکوں پر گلی سے دہلی نہیں بلکہ امریکہ، چین، جاپان، پاکستان، افغانستان تک کی سیاست پر بحث ہوتی ہے۔ سیاسی طور پر بے حد بیدار اس بیڑ شہر میں کل میونسپل انتخابات کے لیے ووٹنگ ہوئی۔ اجیت پوار کی راشٹروادی، شرد پوار کی راشٹروادی، بھارتیہ جنتا پارٹی، MIM، ونچت بہوجن آگھاڑی اور کانگریس جیسے دلوں نے صدر عہدے کے لیے اپنے امیدوار اتارے۔ اصلی مقابلہ دو راشٹروادی گروہوں اور بی جے پی کے درمیان نظر آیا۔ ویسے تو آج ہی نتائج آنے تھے، مگر عدالت کے حکم سے نتائج براہِ راست 21 دسمبر تک کے لیے ملتوی ہو گئے۔ اس سے عام شہریوں کے ساتھ ساتھ لیڈروں اور کارکنوں کا بھی دل ٹوٹ گیا۔ پھر بھی اب کارکن اور حامی زور و شور سے دعوے کر رہے ہیں کہ ان کی جیت پکی ہے۔ کون سے علاقے میں کتنے ووٹ پڑے؟ کس ذات نے کس کو ووٹ دیا؟ گھڑی کتنی چلی؟ کمل کتنا کھلا؟ تو تاری کتنی زور سے بجی؟ پتنگ نے کس کا دھاگہ کاٹا؟ ونچت نے کس کو بچا لیا؟ کراس ووٹنگ کہاں کتنی ہوئی، کس وجہ سے ہوئی؟ ان تمام سوالوں پر چائے کی ٹپری سے لے کر چوک چوراہوں تک بحث چھڑی ہوئی ہے۔ ہر کوئی اپنے امیدوار کو جیتا ہوا بتا رہا ہے، مگر اصلی فاتح کا نام 21 دسمبر کو ہی پتہ چلے گا۔

کسی کو بھی وقف کی جائیداد چھونے نہیں دوں گی: ممتا

بنگال: (ایجنسی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وقف ترمیمی قانون 2025 کو لے کر بی جے پی پر براہ راست حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون مرکزی حکومت نے لایا ہے اور ان کی حکومت کسی بھی حال میں لوگوں کی جائیدادوں کو چھونے نہیں دے گی۔ مالدہ میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے اسے مذہب کے نام پر سیاست کرنے کی کوشش بتایا اور واضح طور پر کہا کہ وہ مذہب کی بنیاد پر سیاست نہیں کرتیں۔ ممتا بنرجی نے الزام عائد کیا کہ کچھ فرقہ پرست طاقتیں مذہب کے نام پر سماج میں دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون بی جے پی لے کر آئی ہے اور ان کی حکومت نے نہ صرف اسمبلی میں اس کی مخالفت میں تجویز پاس کی ہے، بلکہ سپریم کورٹ بھی گئی ہے۔ ممتا بنرجی نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے رہتے ہوئے کسی کی زمین یا جائیداد پر کوئی ہاتھ نہیں ڈال سکتا اور ریاستی حکومت کسی بھی طرح کے مذہبی ٹکراؤ کو بڑھاوا نہیں دے گی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ریاستی حکومت نے ضلعی افسران کو مرکز کے 'امید' پورٹل پر وقف جائیدادوں کا ڈیٹا اپلوڈ کرنے کو کہا تھا، جس کے بعد لوگوں کے اندر نئے سرے سے بے چینی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ اس قدم کو کئی لوگوں نے قانون کی عملی قبولیت قرار دیا ہے۔ مرکزی حکومت نے 82 ہزار سے زائد وقف جائیدادوں کی مکمل تفصیلات 6 دسمبر تک آن لائن اپلوڈ کرنے کی ڈیڈ لائن طے کی ہے۔ ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور اور جمعیۃ علماء ہند بنگال کے صدر صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ اگر وقف جائیدادوں پر قبضہ کی کوشش ہوئی تو مسلم طبقہ خاموش نہیں بیٹھے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومت دونوں پر سوال اٹھاتے ہوئے سوال کیا کہ گاؤں میں جا کر کون لوگوں کو بتائے گا کہ ان کی زمین اب ان کی نہیں رہی۔ ریاستی وزیر نے یہ بھی کہا کہ مسلم طبقہ طویل جدوجہد کے لیے تیار ہے اور حالات کو سنجیدگی سے لے رہا ہے۔ بنگال کے اقلیتی اکثریتی ضلع مالدہ میں ممتا بنرجی کا وقف کے متعلق آج کا دیا گیا بیان، آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخاب کے مدنظر سیاسی طور پر کافی اہم مانا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت تمام مذہبوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑی رہی ہے اور کسی کی جائیداد نہیں چھینی جائے گی۔ مرکز کے قوانین، سیاسی دباؤ اور اقلیتوں کی ناراضگی کے درمیان ممتا بنرجی کا بیان واضح طور پر اشارہ دیتا ہے کہ وقف قانون اب بنگال کی انتخابی سیاست کا اہم ایشو بن چکا ہے۔

مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس ۸ سے ۱۴ دسمبر تک ناگپور میں

قانون ساز کاروبار مشاورت کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ

ممبئی: (خصوصی نمائندہ) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس ۸ سے ۱۴ دسمبر تک ناگپور میں منعقد ہوگا۔ ۱۳ اور ۱۴ دسمبر کو سرکاری تعطیل کے باوجود دونوں ایوانوں کی کارروائی جاری رکھنے کا فیصلہ قانون ساز کاروبار مشاورت کمیٹی کے بدھ کو ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔ یہ اجلاس ویدھان بھون میں ہوا۔ اجلاس میں ایوانِ بالا کے صدر پروفیسر رام شندے، ویدھان سبھا کے اسپیکر ایڈوکیٹ راہول نارویکر، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ایوانِ بالا کی نائب صدر ڈاکٹر نیلم گورے، ویدھان سبھا کے نائب اسپیکر انا بنسوڈے، پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت پاٹیل، محاصل وزیر چندرشیکھر باونکولے، واٹر ریسورسز وزیر رادھا کرشن وکھے پاٹیل، ثقافتی امور کے وزیر ایڈوکیٹ آشیش شیلار، ارکانِ اسمبلی سدھیر منگنٹی وار، دیپک کیسرکر، جتیندر آوھاڑ، بھاسکر جادھو، سنیل پربھو، امین پٹیل، ارکانِ ایوانِ بالا انل پرب، پرساد لاڈ، پروین دریکر، وکرم کالے، ستیج پٹیل، قانون ساز اسمبلی کے سکریٹری جتیندر بھولے اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ بھارت کے آئین کی عظیم الشان امرت مہوتسو یاترہ کے اس تاریخی موقع پر ۲۶ مارچ ۲۰۲۵ کو ویدھان سبھا میں ہونے والی بحث کے دوران وزیر اعلیٰ فڈنویس کے دیے گئے جواب کو کتابی شکل میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے وی۔ ایس۔ پاگے پارلیمانی تربیتی مرکز کی قیادت میں تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کا اجرا منگل (۹ دسمبر) کو گورنر آچاریہ دیوورت کے ہاتھوں ہوگا۔ یہ اطلاع اسپیکر ایڈوکیٹ راہول نارویکر نے اس موقع پر دی۔

اسماء جبین فلک

نومبر 2025 کے امریکی انتخابات کی گونج جب دنیا بھر میں سنی گئی، تو تمام تر چکا چوند نیویارک کے نو منتخب میئر، زہران ممدانی کی تاریخی فتح نے سمیٹ لی۔ بلاشبہ، ان کی کامیابی ایک عہد ساز لمحہ تھا، ایک ایسا لمحہ جس نے شہر کے سیاسی منظر نامے کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا۔ لیکن اسی دوران، ورجینیا کی سیاست میں ایک اور خاموش، مگر اتنی ہی گہری اور معنی خیز تاریخ رقم ہو رہی تھی۔ یہ کہانی ڈاکٹر غزالہ ہاشمی کی تھی، ایک ایسی خاتون کی جس نے اپنی زندگی کے 30 سال کلاس روم میں ادب پڑھاتے گزارے اور پھر سیاست کے میدان میں اتر کر ریاست کی پہلی مسلم خاتون لیفٹیننٹ گورنر بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی جیت صرف ایک انتخابی اپ سیٹ نہیں تھی، یہ امریکی سیاست میں تدبر، پالیسی اور ایک جامع شناخت کی اس خاموش طاقت کا مظہر تھی جو نفرت انگیز بیان بازی کے بلند آہنگ شور پر غالب آ رہی تھی۔ یہ ان کی ذاتی قابلیت اور ورجینیا میں بدلتی ہوئی آبادیاتی لہر کا ایک حسین امتزاج تھا، جس نے عالمی سطح پر مسلم خواتین کے بارے میں قائم دقیانوسی تصورات کو چیلنج کیا اور تعلیم کی طاقت کو ایک نئی سیاسی جہت عطا کی۔

ان کی کامیابی کی بنیاد ان کی گہری علمی پرورش میں پیوست ہے۔ حیدرآباد، بھارت میں جنم لینے کے بعد وہ محض 4 سال کی عمر میں امریکہ پہنچیں، جہاں ان کے والد خود ایک پروفیسر تھے۔ کتابوں، علمی مباحث اور فکری آزادی کے اسی ماحول نے ان کی شخصیت کو وہ گہرائی اور ٹھہراؤ بخشا جو آج ان کی سیاست میں نمایاں ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے 30 سال ورجینیا کے کمیونٹی کالج نظام (سسٹم) میں ایک ممتاز ماہر تعلیم کے طور پر خدمات انجام دیں، جہاں وہ نہ صرف ادب کی پروفیسر رہیں بلکہ مختلف انتظامی عہدوں پر فائز ہو کر ہزاروں طلباء کے مستقبل کو تشکیل دینے میں بھی مددگار ثابت ہوئیں۔ یہی پس منظر تھا جس نے ان کی سیاست کو ایک منفرد رنگ دیا۔ وہ مسائل کو ایک معلمہ کی نظر سے دیکھتی ہیں: پہلے مسئلے کو سمجھنا، اس کی جڑوں تک پہنچنا، تمام زاویوں کا تجزیہ کرنا، اور پھر اس کے قابل عمل حل تلاش کرنا۔ یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جو سیاسی نعرے بازی اور شخصیت پرستی سے یکسر مختلف ہے۔

اکتوبر کے آخری ہفتے، ورجینیا کے ایک دیہی قصبے کے کمیونٹی ہال میں ماحول تناؤ زدہ تھا۔ غزالہ ہاشمی کوئلے کی صنعت سے وابستہ ایک سفید فام کان کن کے تند و تیز سوالات کا سامنا کر رہی تھیں۔ وہ شخص ماحولیاتی پالیسیوں پر غزالہ کے موقف سے نالاں تھا، اسے خدشہ تھا کہ یہ پالیسیاں اس کا روزگار چھین لیں گی۔ ہال میں حامیوں کے جوش اور کیمروں کی چکا چوند کے برعکس، غزالہ نے تحمل سے اس کی بات سنی۔ ان کے چہرے پر کوئی گھبراہٹ نہیں تھی، صرف تفہیم اور ہمدردی تھی۔ پھر انہوں نے کوئلے کی معیشت کے زوال کو محض ایک ماحولیاتی مسئلہ نہیں، بلکہ ایک وسیع تر عالمی اقتصادی تبدیلی سے جوڑا۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی قوتیں روایتی صنعتوں کو ختم کر رہی ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے قابل تجدید توانائی میں کارکنوں کی دوبارہ تربیت کے لیے اپنے 10 نکاتی منصوبے کی تفصیلات بتانا شروع کیا۔ انہوں نے نعرہ نہیں لگایا، صرف اعداد و شمار، حقائق اور ایک قابل عمل منصوبہ پیش کیا۔ اس ایک منظر میں ان کی پوری سیاسی شخصیت کا خلاصہ موجود تھا: ایک پروفیسر جو مسائل کو سمجھتی ہے، ایک منتظم جو حل پیش کرتی ہے، اور ایک رہنما جو تقسیم پر نہیں، مکالمے پر یقین رکھتی ہے۔

تاہم، ان کا یہ سفر آسان نہیں تھا۔ سیاست کا خارزار کلاس روم کی پرسکون دنیا سے بہت مختلف ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی پرائمری میں انہیں پارٹی کے زیادہ ترقی پسند دھڑے کی طرف سے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، جن کا خیال تھا کہ غزالہ کا موقف قدرے زیادہ معتدل ہے۔ ان کی انتخابی مہم کی سابق مینیجر، سارہ ولیمز، یاد کرتی ہیں، "سب سے بڑا چیلنج مالی معاونت (فنڈنگ) تھا۔ ہمیں قومی سطح کے امداد دہندگان (ڈونرز) کو یہ باور کرانا پڑا کہ ایک 'مسلم پروفیسر' ورجینیا جیسے سوئنگ ریاست میں انتخاب جیت سکتی ہے۔ ہم پر 'لبرل ایلیٹ' ہونے کے الزامات بھی لگے، جس کا توڑ کرنے کے لیے غزالہ نے ورجینیا کے دیہی علاقوں میں دوگنا وقت گزارا اور لوگوں سے براہِ راست بات کی۔ انہوں نے ثابت کیا کہ وہ صرف ایک شہری دانشور نہیں، بلکہ ہر ورجینیائی کی آواز ہیں۔"

اس پورے سفر میں، غزالہ ہاشمی کے لیے ان کی اسلامی اور جنوبی ایشیائی شناخت کبھی رکاوٹ نہیں بنی۔ اس کے برعکس، انہوں نے اسے ہمیشہ فخر اور وقار کے ساتھ اپنی شخصیت کا حصہ بنائے رکھا۔ ایک ایسے سیاسی ماحول میں جہاں شناخت کو اکثر ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، غزالہ کا رویہ نہایت متوازن اور پختہ تھا۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران انہوں نے بارہا کہا، "میری شناخت کے کئی پہلو ہیں، میں ایک ماں ہوں، ایک معلمہ ہوں، ایک ورجینیائی ہوں، اور ہاں، میں ایک مسلم امریکی بھی ہوں۔ یہ تمام شناختیں مل کر میری ذات کی تکمیل کرتی ہیں۔" انہوں نے اپنی شناخت کو نہ تو سیاسی فائدے کے لیے بیچا اور نہ ہی مخالفین کے حملوں کے ڈر سے اسے چھپایا۔ انہوں نے اسے ایک ایسی حقیقت کے طور پر پیش کیا جو جدید امریکہ کی کثیر الثقافتی تصویر کا ایک لازمی اور خوبصورت جزو ہے۔ یہ رویہ ان کی گہری خود اعتمادی اور فکری پختگی کی علامت ہے۔

عالمی سطح پر، غزالہ ہاشمی کی جیت نے مسلم خواتین کے بارے میں قائم دقیانوسی تصورات پر ایک کاری اور فیصلہ کن ضرب لگائی ہے۔ قاہرہ میں قائم "عرب خواتین برائے جمہوریت" (عرب ویمن فار ڈیموکریسی) نامی تنظیم کی ڈائریکٹر، ہالہ مصطفیٰ، نے ایک ای میل انٹرویو میں کہا، "جب مغرب میں ایک مسلم خاتون اپنے ترقی پسند خیالات کے ساتھ، اور اپنی خالص اہلیت کی بنیاد پر اعلیٰ عہدے پر پہنچتی ہے، تو یہ ان قدامت پسند اور انتہا پسند، دونوں طرح کے بیانیوں کو کمزور کرتا ہے جو عورت کو مذہب کی آڑ میں پیچھے رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ہمیں یہ کہنے کی طاقت دیتا ہے کہ اسلام اور خواتین کی قیادت میں کوئی تضاد نہیں۔" بھارت کے معروف اخبار "دی ہندو" نے اپنے اداریے میں لکھا کہ "غزالہ کی کامیابی ان بھارتی تارکین وطن کی دوسری نسل کی کہانی ہے جو امریکی خواب کو نئی تعریف دے رہے ہیں، جہاں شناخت رکاوٹ نہیں، بلکہ ایک اضافی قوت بن جاتی ہے۔" یہ جیت ان لاکھوں لڑکیوں کے لیے امید کی ایک کرن ہے جو اپنی آنکھوں میں بڑے خواب سجائے ہوئے ہیں، لیکن معاشرتی دباؤ اور فرسودہ روایات کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔

یہ کہانی بالآخر تعلیم کی طاقت کی کہانی ہے۔ یہ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ جب ایک عورت کو علم اور مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدلتی ہے بلکہ معاشرے کے لیے بھی تبدیلی کا ایک طاقتور محرک بنتی ہے۔ جارج میسن یونیورسٹی میں زیر تعلیم 22 سالہ فاطمہ احمد کہتی ہیں، "میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار کسی سیاستدان کو 'شواہد پر مبنی پالیسی' (evidence-based policy) کی اصطلاح اتنے تواتر اور سادگی سے استعمال کرتے سنا۔ وہ ہمارے لیے ایک رول ماڈل ہیں، نہ صرف اس لیے کہ وہ ایک مسلم خاتون ہیں، بلکہ اس لیے کہ وہ ذہانت، علم اور تدبر کو سیاست کا مرکز بناتی ہیں۔ وہ ثابت کرتی ہیں کہ آپ کو بلند آواز ہونے کی ضرورت نہیں، آپ کی دلیل میں وزن ہونا چاہیے۔"

غزالہ ہاشمی نے ورجینیا میں تو کامیابی حاصل کر لی ہے، لیکن ان کی اصل آزمائش اب شروع ہوگی۔ کیا وہ اپنے پالیسی اہداف کو ایک منقسم ریاستی اسمبلی سے منظور کروا پائیں گی؟ کیا وہ صحت، تعلیم اور ماحولیات کے شعبوں میں وہ ٹھوس تبدیلیاں لا سکیں گی جن کا انہوں نے وعدہ کیا ہے؟ اور سب سے بڑا سوال، کیا ان کی شمولیت اور تدبر پر مبنی سیاست قومی سطح پر امریکہ کی گہری اور زہریلی سیاسی تقسیم کا کوئی قابل عمل حل پیش کر سکتی ہے؟ یہ ایسے سوالات ہیں جن کا جواب آنے والا وقت ہی دے گا۔ تاہم، ورجینیا کے اس کمیونٹی ہال میں موجود اس کان کن کے چہرے پر غزالہ کی بات سننے کے بعد جو تفہیم اور غور و فکر کے آثار تھے، وہ اس امید کی ایک جھلک ضرور فراہم کرتے ہیں کہ شاید مکالمے کا راستہ اب بھی کھلا ہے۔ شاید سیاست صرف ایک جنگ کا نام نہیں، بلکہ ایک مشترکہ مستقبل کی تعمیر کا فن بھی ہے۔ اور اس فن میں، ایک پروفیسر کا علم اور ایک عورت کا تدبر، سب سے طاقتور اوزار ثابت ہو سکتے ہیں۔

غزل

تیری محبت میں ہم یوں دیوانہ ہو گئے
کہ چلتے چلتے کنارے سے سمندر پہنچ گئے
اور نہیں رکا میں نے تیرے پیار میں قسر
کہ چیرتے ہوئے سینے کو تیرے دل میں بس گئے
میں زمیں ہوں تو فلک کی آسماں ہے
اب ممکن تھا؟ مگر ہم ساتھ مل گئے
آجا میری محبت تیرے خاطر ہی میں نے
یہ بلائیں ٹل گئی کہ جاں بازوں سے لڑ گئے
غلطی نہیں تھی مقتول کی پر تجھ سے
مرے ہزاروں لوگ اور شہادت پا گئے
کیا ملتا ہے دھوکا پیار میں بھی اسی لیے
صاحب اپنی محبت سے باز آ گئے

شاہنواز صاحب

مہوش فاروقی

افسانہ

سیاسی کھیل

وارڈ نمبر تیرہ، چودہ اور پندرہ میں لگے اشتہارات اور ہورڈنگز مقامی انتخابات کی فضا قائم کیے ہوئے تھے۔ "آپ کا ووٹ، آپ کا حق" نعرے والی ہورڈنگ کے نیچے اتحاد پارٹی کے اراکین کی میٹنگ بیٹھی ہوئی تھی۔

"وارڈ نمبر پندرہ میں ملت پارٹی نے اپنے قدم بہت مضبوط کر لیے ہیں۔ ہمارا زور بہت کم ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے۔" اتحاد پارٹی کے ایک رکن نے اپنے لیڈر سے کہا۔

"وارڈ نمبر پندرہ میں ہمارے علاوہ کوئی دوسری پارٹی ٹک ہی نہیں سکتی۔ وہ مسلم اکثریتی والا علاقہ ہے۔ ہم نے سال بھر وہاں بہت کام کیا ہے، نہ صرف مسلم علاقے میں بلکہ وارڈ نمبر پندرہ کے سب غیر مسلم طبقے میں بھی بہت ڈان کیا ہے۔ وہاں کے لوگ ہمارے حمایتی ہیں اور وہاں ہم ہی جیتیں گے۔" لیڈر نے فخر سے سینہ چوڑا کر کے وضاحت کی۔

"ان شاء اللہ! ہمارا امیدوار ہی جیتے گا۔" پارٹی اراکین نے ہم زبان ہو کر کہا۔

اسی اثنا میں ان کی بیٹھک سے نصف فرلانگ دور ملت پارٹی کی میٹنگ بیٹھی ہوئی تھی۔

"وارڈ نمبر پندرہ میں ہم نے اپنا سب سے قابل اور طاقتور امیدوار اتارا ہے۔ اس مرتبہ ہر حال میں اس وارڈ سے جیتنا ہے ہمیں۔ اتحاد پارٹی کا سکہ اس مرتبہ وہاں نہیں چل سکے گا۔" پارٹی لیڈر اراکین سے مخاطب تھا۔

"وہاں فضل الرحمٰن کی پوزیشن بہت طاقتور ہے اور جیب بھی بہت طاقتور ہے۔" ایک کارکن نے اپنے امیدوار ممبر کا نام لے کر کہا۔

لیڈر مسکرایا اور تفاخر سے کہا: "اس سے کہنا جہاں تک ممکن ہو اپنی جیب کا استعمال کرو۔ اتحاد پارٹی جس دھات کا سکہ وہاں چلاتی ہے، اس سے مہنگی دھات کا سکہ ہمیں وہاں چلانا ہے اور ہر حال میں ہمیں وارڈ نمبر پندرہ سے اپنے امیدوار کو جتانا ہے۔"

"ان شاء اللہ ہمارا بندہ ہی جیتے گا!" تمام اراکین نے یک آواز ہو کر کہا۔

شہر میں صرف ملت پارٹی اور اتحاد پارٹی ہی دو معروف پارٹیاں تھیں جن کے چہرے الیکشن سے قبل اور بعد میں نمایاں ہوتے تھے۔ لیکن اب شہر میں ایک اور پارٹی کا جنم ہوا تھا: فلاحِ عام پارٹی۔ یہ گزشتہ دو چار برسوں میں منظرِ عام پر آئی تھی اور بہت فعال پارٹی کے روپ میں عوام میں مقبول ہوئی تھی۔ آئندہ ماہ ہونے والے مقامی انتخابات میں وہ کیوں کر پیچھے رہتی! اس نے بھی اپنے امیدوار ممبر کو مقامی سیاست کے میدان میں اتارا تھا اور اب جب کہ تمام پارٹیاں منصوبہ بندی اور اشتہار بازی میں سرگرم تھیں، وہ کیسے پیچھے رہ سکتی تھی! فلاحِ عام پارٹی نے وارڈ نمبر پندرہ میں شامیانہ نصب کر رکھا تھا۔

"عزیز بھائیو! آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارے تعلقہ کے مقامی انتخابات قریب ہیں اور فلاحِ عام پارٹی نے انتخابات میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے جو بھی سیاسی پارٹیاں یہاں پر فعال تھیں وہ کالے طریقے سے انتخابات میں حصہ لیتی تھیں اور انتخابات کے بعد کرپشن جیسے گھناؤنے کاموں میں ملوث ہوتی تھیں۔ لہٰذا فلاحِ عام پارٹی نے ان سب برائیوں کو ختم کر کے صاف طریقے سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تمام برادران سے گزارش ہے کہ ہماری مدد کیجیے اور سماج سے سیاسی برائیوں کو ختم کرنے میں ہمارا ساتھ دیجیے۔" وارڈ نمبر پندرہ میں کھڑا فلاحِ عام پارٹی کا رکن مجمع کو خطاب کر رہا تھا۔ لوگ اپنے سر کو جنبش دے کر اس کی تمام باتوں سے اتفاق کر رہے تھے۔

"آج شام فلاحِ عام پارٹی کی طرف سے بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس دعوت کا مقصد ہمارے درمیان اتحاد و اتفاق کو بڑھاوا دینا اور غریب مزدور طبقات کی مدد کرنا ہے۔" پارٹی کے ایک رکن نے اعلان کیا تو لوگوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ جلسہ ختم ہونے کے بعد لوگ منتشر ہو گئے اور پارٹی کارکنان دعوت کے انتظامات میں مصروف ہو گئے۔

دن بہ دن انتخابات سے متعلق بیداری مہمات، ریلیاں، جلسے بی غرض سب کچھ بہت گرم جوشی سے جاری تھا۔ سب ہی پارٹیوں کی کوشش تھی کہ وارڈ نمبر پندرہ میں ان کے پنجے مضبوط ہو سکیں کیونکہ وہ مسلم اکثریتی علاقہ تھا اور بہت اچھا ووٹ بینک ثابت ہو سکتا تھا۔

دن گزرتے گئے اور انتخابات کا دن قریب آیا۔ وہ دن تو بہت مصروفیت کا دن تھا۔ لوگوں کی آمد و رفت، ووٹنگ مراکز پر بھیڑ، چائے خانوں پر گرم محفلیں ہی اس دن کو بہت رونق بخش رہی تھیں۔

انتخاب کے بعد نتائج کے اعلان کا دن تمام سیاسی پارٹیوں کے ثمرات کا دن تھا۔ یہ دن طے کرنے والا تھا کہ کس نے کتنی محنت کی اور اس محنت کا پھل اسے کس صورت میں ملنے والا تھا۔ نتائج کا اعلان جاری تھا۔ شہر کے وارڈ میں کہیں اتحاد پارٹی کے ممبران الیکشن جیتے تھے، کہیں ملت پارٹی کے اور کہیں فلاحِ عام پارٹی کے۔

وارڈ نمبر پندرہ کے نتیجے پر سب کی آنکھیں اور کان لگے تھے۔ جوں ہی وارڈ میں الیکشن جیتنے والے امیدوار کا اعلان کیا گیا تو تینوں پارٹیوں کی سٹی پٹی گم ہو گئی۔ وارڈ نمبر پندرہ کا الیکشن وکاس آگھاڑی پارٹی کا امیدوار جیتا تھا۔ وہ پارٹی جسے نام نہاد پارٹیاں شمار بھی نہیں کرتی تھیں۔ وکاس آگھاڑی پارٹی بھی برسوں سے موجود تھی، بس زیادہ فعال نہیں تھی۔ چونکہ شہر میں مسلم اکثریت تھی، اس لیے ان کی سرگرمیاں زیادہ رنگ نہیں لاتیں، لہٰذا وہ برائے نام ہی تھی۔ اس مرتبہ بھی وہ زیادہ سرگرم نہیں تھی، پھر بھی سب سے مضبوط وارڈ سے ان کا امیدوار جیت گیا تھا۔

وارڈ نمبر پندرہ مسلم اکثریت ہونے کے باوجود ایک نو مسلم امیدوار کا آ جانا اتفاق نہیں تھا۔ اس کے پیچھے اصل وجہ یہ تھی کہ مسلم اکثریت کے ووٹ تین سیاسی پارٹیوں میں تقسیم ہو گئے تھے، جب کہ نو مسلم اقلیت کے ووٹ صرف ایک ہی سیاسی پارٹی کو ملے تھے اور نتیجہ ان کے حق میں گیا تھا۔ یہ عام فہم بات موٹی عقل والی پارٹیوں کی سمجھ میں اب تک نہیں آ رہی تھی۔

اتحاد پارٹی کے اراکین دانتوں تلے انگلیاں دبائے کھڑے تھے کہ پورے سیاسی منظر نامے پر وکاس آگھاڑی پارٹی نے کوئی کام نہیں کیا تھا، نہ فنڈ لٹایا تھا، نہ عوامی جلسے جلوس کیے تھے، پھر کیسے اس پارٹی کا امیدوار جیت گیا؟

وہیں ملت پارٹی کے اراکین سر جوڑ کے بیٹھے سوچ رہے تھے: "ہم لوگوں نے سب سے مہنگی دھات کا سکہ چلایا تھا، وارڈ کا ہر ووٹ بہت مہنگے داموں خریدا تھا، پھر کیسے یہ منحوس آگھاڑی کا بندہ چن کر آ گیا؟"

فلاحِ عام پارٹی کی نظروں میں اپنے نان، کلیہ، اشیائے خورد و نوش اور شراب کی چھچھاتی بوتلیں، جو شرابیوں میں خفیہ طور پر تقسیم کی گئی تھیں، بیک وقت گھومنے لگیں۔

سوشل ڈیسک

بلاشبہ، صحافت میں مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال تیزی سے ترقی کر رہا ہے، جو خبروں کے اکٹھا کرنے، تیار کرنے، تقسیم کرنے اور پڑھنے کے طریقوں کو بدل رہا ہے۔ یہ ایک طاقتور ٹول ہے جو بہت سے مواقع فراہم کرتا ہے، لیکن یہ اہم اخلاقی سوالات بھی کھڑے کرتا ہے۔

ذیل میں صحافت میں AI کے استعمال کی تفصیل دی گئی ہے۔

1. خبریں اکٹھا کرنا اور رپورٹنگ

◆ خودکار ڈیٹا کا تجزیہ: AI بہت بڑے ڈیٹا کو تیزی سے چھان سکتا ہے اور پیٹرن یا ممکنہ خبروں کے اشارے ڈھونڈ سکتا ہے۔
◆ سوشل میڈیا پر نظر: AI ٹولز سوشل میڈیا پر چلنے والے ٹرینڈز اور فوری خبروں پر نظر رکھ سکتے ہیں۔
◆ حقائق کی جانچ میں مدد: AI جھوٹے دعووں کو پہچان کر انسانی چیکرز کو بتا سکتا ہے۔
◆ انٹرویو کے سوال: AI کسی شخص کی پچھلی باتوں کا تجزیہ کر کے انٹرویو کے اچھے سوال تجویز کر سکتا ہے۔

2. خبریں لکھنا اور تیار کرنا

◆ خودکار رپورٹنگ: AI خود بخود ڈیٹا سے سیدھی سادی خبریں لکھ سکتا ہے، جیسے کہ:
◆ کمپنیوں کے مالی نتائج۔
◆ کھیلوں کے میچوں کے خلاصے۔
◆ موسم کی رپورٹس۔
◆ لکھنے میں مدد: AI ہیڈلائنز لکھنے، جملوں کو بہتر بنانے اور نقل (Transcription) کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

3. خبریں پہنچانا اور ذاتی بنانا

◆ ذاتی خبروں کی فہرست: AI آپ کی دلچسپی کے مطابق خبریں دکھاتا ہے (جیسے Google News)۔
◆ ہیڈلائنز کو بہتر بنانا: AI مختلف ہیڈلائنز کا ٹیسٹ کر کے یہ دیکھ سکتا ہے کہ کون سی ہیڈلائن زیادہ لوگ پڑھتے ہیں۔
◆ قارئین کا تجزیہ: AI یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ لوگ کس قسم کی خبریں پسند کرتے ہیں۔

4. فوائد

◆ تیزی اور آسانی: AI معمول کے کام خود کر کے صحافیوں کو گہری تحقیق کے لیے وقت دیتا ہے۔
◆ زیادہ مقدار: AI کی مدد سے خبریں زیادہ تعداد میں بنائی جا سکتی ہیں۔
◆ چھپی ہوئی کہانیاں ڈھونڈنا: AI بڑے ڈیٹا میں سے نئی کہانیاں ڈھونڈ سکتا ہے۔

5. خطرات اور اخلاقی پریشانیاں

◆ نوکریوں کا خدشہ: ڈر ہے کہ AI صحافیوں کی نوکریاں ختم کر دے گا، لیکن زیادہ تر خیال ہے کہ یہ ان کا مددگار بنے گا۔
◆ تعصب (Bias): AI انسانی تعصب سیکھ سکتا ہے اور غیر منصفانہ خبریں بنا سکتا ہے۔
◆ سیاق وسباق (Context) نہ سمجھنا: AI بات کی نفاست اور سیاق وسباق کو نہیں سمجھ سکتا۔
◆ جھوٹی خبریں: AI جعلی آڈیو/ویڈیو (Deepfakes) اور جھوٹی خبریں بنا کر پھیلا سکتا ہے۔
◆ ذمہ داری: اگر AI سے بنی خبر میں غلطی ہو جائے تو اس کی ذمہ داری کون لے گا؟

مستقبل: انسان اور AI کا تعاون

مستقبل میں، AI صحافی کی جگہ نہیں لے گا بلکہ اس کا "مددگار" بنے گا۔
◆ AI معمول کے کام کرے گا (جیسے نقل کرنا، ڈیٹا چھاننا)۔
انسان اہم فیصلے کرے گا، گہری تحقیق کرے گا، اور کہانیاں سنائے گا۔

خلاصہ

AI صحافت کے لیے ایک انقلابی طاقت ہے۔ اس کا ذمہ دارانہ استعمال صحافت کو بہتر، تیز اور وسیع بنا سکتا ہے۔ لیکن ہمیں اخلاقی مسائل کو حل کرنا ہو گا تاکہ AI عوام کی بھلائی کے لیے کام آئے اور سچائی اور اعتماد کو مضبوط بنائے۔

غزل

ہمیں یوں الگ جو کئے جا رہے ہیں
وہ آفت کو دعوت دئے جا رہے ہیں
جفا ہی جفا جو کئے جا رہے ہیں
وفا کی دہائی دئے جا رہے ہیں
ترقی سے ہم نے کہاں ان کو روکا
وہ تہمت ہمی پر دئے جا رہے ہیں
امیروں کی بھر دی گئی ہے تجوری
غریب اپنے آنسو پئے جا رہے ہیں
جو تلچھٹ چپک کر رہے ساتھ ہر دم
بڑی شان سے وہ جئے جا رہے ہیں
دکھائیں تو پہلے وہ اپنی محبت
نشانے پہ ہم کو لئے جا رہے ہیں
چکھے تھے جو پھل کو رسیلا سمجھ کر
وہ تھو تھو پہ تھو تھو کئے جا رہے ہیں
مرض کیا ہے اختر پتہ ہی نہیں کچھ
دوا پر دوا بس لئے جا رہے ہیں

شمیم اختر

غزل

راہِ محبت میں کھو گیا ہوں میں
جیسے تیری یادوں میں سو گیا ہوں میں
تیری باتوں کے سامنے میرا کوئی بس نہیں
تری اداؤں پہ پاگل ہو گیا ہوں میں
تیرے عشق میں اتنا کھویا رہتا ہوں میں
لگتا ہے جیتے جی مر گیا ہوں میں
ہر گلی تجھے ڈھونڈ تا رہا
تو نہ ملی، بے چین ہو گیا ہوں میں
کیسا حال کیا تُو نے عظمت کا
یہ دیکھ کر دنگ ہو گیا ہوں میں

(عظمت انصاری جامعہ دارالہدیٰ ہنگ)

محبتوں اور خوشبوؤں کی
شاعرہ پروین شاکر
ایک دیا بجھا ہوا

انجینئر محمود اقبال

محبت میں ایک ایسا وقت بھی دل پر گزرتا ہے
کہ آنسو خشک ہو جاتے ہیں طغیانی نہیں جاتی

پتہ نہیں جگر مراد آبادی نے یہ لافانی شعر کس موڈ میں کس کو مدنظر رکھ کر کہا تھا لیکن یہ شعر محبتوں اور خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر پر پوری طرح سے صادق و مصدوق ہے۔ پروین شاکر کی شاعری میں "طغیانی ہی طغیانی" ہے۔ نسوانی جذبات کی وہ بے مثال ترجمانی ہے کہ اس سے پہلے اردو ادب محروم دست و قلم تھا۔ پروین نے اپنے کلام میں وہ باتیں بھی اگل دیں ہیں جو عموما مستورات کہنے سے شرماتی، ہچکچاتی ہیں یا نہیں تو گھٹ گھٹ کر مر جاتی ہیں۔ محبتوں کی شاعرہ نے صنف نازک کے نازک نازک احساسات اور جذبات کو صفحات قرطاس پر قوس قزح کے رنگوں کی طرح بکھرا دیا اور خوشبوؤں سے معطر کر دیا ہے۔ اردو ادب میں چار چاند لگا دئیے ہیں۔ مگر، پروین شاکر کا وہ نامراد "چاند" کون ہے؟ جسکی وجہ سے پروین شاکر کی طغیانیوں نے اردو ادب میں نئی لہروں اور موجوں کا طلاطم برپا کر دیا تھا؟ 24 نومبر پروین شاکر کا یوم پیدائش ہے۔ پروین نے 1952 میں کراچی کے ایک مہاجر گھرانے میں آنکھیں کھولی تھیں۔ پروین شاکر کا پیدائشی نام سیدہ پروین بانو ہے۔ ان کے والد محترم شاکر حسین ثاقب نے تقسیم ہند کے وقت پاکستان ہجرت کی تھی۔ وہ بہار کے علاقہ دربھنگہ کے علاقہ لہریا سرائے سے تعلق رکھتے تھے۔ اور وہ بذات خود بھی ایک اچھے شاعر تھے۔ انکے خاندان میں کئی نامی گرامی شعراء پیدا ہوئے تھے۔ جن میں بہار حسین آبادی کی شخصیت سب سے نمایاں ہے۔ آپکے نانا حسن عسکری اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے اور پروین کی توجہ شاعری کی طرف مبذول کرانے میں انکا بھی بڑا کردار رہا ہے۔

پروین شاکر نے 26 ڈسمبر، 1994 کو داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور دنیا بھر کے اردو والوں کو سوگوار کر دیا تھا۔ ان کی ناگہانی و داعی بھلائے نہیں بھولی جاتی ہے۔ صرف 42 سال کی مختصر سی چھوٹی سی عمر میں وہ ایک سڑک حادثہ میں جاں بحق ہو گئیں۔ اسلام آباد میں اپنے آفس جاتے وقت انکی کار اور ایک بس میں ٹکر ہو گئی تھی اور پہلی طبی امداد ملنے سے پہلے ہی وہ دم توڑ گئیں تھیں اور اسلام آباد ہی میں سپرد خاک ہوئیں۔ ہم پروین شاکر کا "یوم پیدائش" منائیں یا "یوم ماتم"؟ اتنے برس گزر گئے ہیں لیکن اب بھی یقین نہیں آتا ہے کہ وہ ہم میں نہیں ہیں۔ پروین شاکر کی شادی ڈاکٹر نصیر علی سے ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پروین کے خالہ زاد بھائی بھی تھے اور پروین انکی محبت میں شروع ہی سے گرفتار تھیں۔ وجوہات نامعلوم ہیں لیکن چند سال بعد نوبت طلاق تک آ گئی۔ پروین نے اس ناگہانی صدمہ اور آپ بیتی کو بڑے ہی بے باکانہ الفاظ میں اپنے اس شعر کے ذریعہ بیان کیا ہے۔

کیسے کہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

ناکام محبت اور شادی کا ایک اکلوتا پھول مراد علی ہے جس کو شوہر کی بے وفائی کے بعد پروین نے اپنے سینے سے لگا رکھا تھا۔ مگر شومیٔ قسمت کہ وہ بھی ان سے چھن گیا۔...... (جاری)

لبنان ہے مسلمان اور مسیحی بقائے باہمی کی بہترین مثال: پاپائے روم

'یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں'

بیروت،(ایجنسیاں) پاپائے روم پاپ لیو نے کہا کہ یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق انہوں نے زور دیا کہ لبنان میں مسیحیوں اور مسلمانوں کا بقائے باہمی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے سبق فراہم کرتا ہے'ہمیں حقیقی مکالمے اور احترام کے راستے اختیار کرنے چاہئیں۔ پوپ اپنے پہلے سرکاری غیر ملکی دورے مکمل کرنے کے بعد روم واپس آ گئے ہیں۔ طیارے میں موجود صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنے دورے کے ساتھ ساتھ کئی بین الاقوامی وعلاقائی پیش رفتوں کے بارے میں بھی تبصرے پیش کیے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ اپنے تعلقات کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، خاص طور پر ان کے حالیہ بیانات کے بعد کہ'اسرائیل ہمارا دوست ہے'لبنان پر اسرائیل کے حملوں کو روکنے

میں مدد کی جاسکے اور کیا خطے میں پائیدار امن ممکن ہے؟ تو پوپ نے کہا کہ، ہاں میں یقین رکھتا ہوں کہ پائیدار امن ممکن ہے۔ میں نے آپ کے ذکر کردہ کچھ رہنماؤں سے بات کرنا شروع کر دی ہے، چاہے بہت محدود انداز میں ہی کیوں نہ ہو اور میں ذاتی طور پر یا ویٹیکن کے ذریعے یہ سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے لبنان میں داخلی اور بین الاقوامی تنازعات سے متعلق سیاسی حکام سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کام بنیادی طور پر ایسا نہیں ہے جسے ہم عوامی طور پر اعلان کریں۔ یہ زیادہ تر ایک سرگرمی ہے جو ہم پس پردہ کرتے ہیں در حقیقت، ہم پہلے ہی یہ کر رہے تھے اور ہم فریقین کو ہتھیاروں اور تشدد کو ترک کرنے، مکالمے کی میز پر بیٹھنے اور ایسے حل تلاش کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے جو تشدد سے پاک اور عوام کے لیے زیادہ مؤثر اور بہتر ہوں۔ جب پوچھا گیا کہ کیا لبنانی گروہ حزب اللہ کو اس دورے سے منسلک ان کا پیغام موصول ہوا ہے، تو پوپ نے جواب دیا کہ ہاں، میں نے وہ دیکھا یہ واضح ہے کہ چرچ ہتھیاروں کو ترک کرنے اور مکالمت کی تجویز پیش کرتا ہے لیکن اس کے علاوہ میں اس موضوع پر تبصرہ کرنا پسند نہیں کرتا۔ نیٹو اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ٹرمپ کی یوکرین کیلئے امن منصوبے کی تجویز پر سوالات کے جواب میں پوپ نے کہا کہ یہ مسئلہ یقیناً عالمی امن کیلئے ایک بہت اہم معاملہ ہے لیکن ویٹیکن براہ راست شامل نہیں ہے کیونکہ ہم نیٹو کے رکن نہیں ہیں اور نہ ہی اب تک ہونے والے مذاکرات میں براہ راست کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے پہلے یورپ کی شرکت کے بغیر امن منصوبے پر غور کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی موجودگی در حقیقت بہت اہم ہے۔ میرا خیال ہے کہ اٹلی ایک بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے کیونکہ ثقافتی اور تاریخی طور پر اٹلی مختلف فریقین بشمول یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پوپ نے کہا کہ ویٹیکن ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرسکتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ تمام فریقین کو مل کر ایسا حل تلاش کرنا چاہیے جو یوکرین کیلئے واقعی منصفانہ امن کو یقینی بنائے۔ ایک اور صحافی نے پوچھا کہ وہ اس عقیدے کو کیسے دیکھتے ہیں کہ اسلام مغرب کی عیسائی شناخت کو خطرے میں ڈالتا ہے، تو پوپ لیو نے کہا کہ ترکیہ اور لبنان میں میرے قیام کے دوران میں نے جو تمام ملاقاتیں کیں وہ خاص طور پر مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان امن اور احترام پر مرکوز تھیں۔ سچ یہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ ہمیشہ ایسا نہیں تھا۔ میں جانتا ہوں کہ کبھی کبھار یورپ میں خوف موجود ہوتا ہے لیکن یہ اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو ہجرت کے مخالف ہیں اور کسی دوسرے ملک، مذہب یا نسلی پس منظر سے آنے والے لوگوں کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان مکالمت اور دوستی واقعی ممکن ہے۔ میرا خیال ہے کہ لبنان دنیا کو جو سب سے بڑا سبق دے سکتا ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں اسلام اور عیسائیت دونوں موجود ہیں اور ان کا احترام کیا جاتا ہے۔

'خواتین گھر کی محض خدمت گزار نہیں، منتظم ہیں'

اسلامی معاشرہ اس وقت کامیاب ہوگا جب عورت اپنی اصل حیثیت یعنی منتظم خانہ کے طور پر پہچانی جائے اور اس کردار کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے: آیت اللہ خامنہ ای

تہران،(ایجنسیاں): ایران کے سپریم لیڈر اور بزرگ مذہبی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے خواتین اور بچیوں کے ایک بڑے اجتماع

سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں خواتین کو محض گھر کی خدمت گزار نہیں سمجھا گیا بلکہ وہ گھر کی منتظم ہیں۔ ایران کی راجدھانی تہران میں بدھ کے روز ہزاروں کی تعداد میں خواتین اور بچیوں نے آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں رہبر انقلاب نے خواتین کے سلسلے میں کئی اہم نکات کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ عورت کو صرف گھریلو کاموں تک محدود کرنا درست نہیں بلکہ وہ گھر کے نظام کی اصل منتظم ہے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ خواتین کو سماجی، علمی، سیاسی اور اقتصادی میدانوں میں مردوں کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ معنوی اور روحانی ترقی کے راستے بھی عورت کے لئے کھلے ہیں۔ آیت اللہ موصوف نے حضرت فاطمہ زہرا کی سیرت کو خواتین کے لیے کامل نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو چاہیے کہ اپنی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ مردوں کو تاکید کی کہ وہ (مرد) خواتین پر گھریلو کام کا بوجھ نہ ڈالیں بلکہ ان کی مدد کریں، خاص طور پر اولاد کی پیدائش کے بعد کے مراحل میں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ ان خواتین کی قدردانی ضروری ہے جو محدود آمدنی اور مہنگائی کے باوجود اپنے گھروں کو بہترین انداز میں سنبھالتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشرہ اس وقت کامیاب ہوگا جب عورت اپنی اصل حیثیت یعنی منتظم خانہ کے طور پر پہچانی جائے اور اس کردار کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

امریکی مسلم رکن پارلیمان الہان عمر کو ٹرمپ نے 'کچرا' قرار دیا

جب وہ (تارکین وطن) جہنم جیسے مقامات سے یہاں آتے ہیں اور صرف شکایتیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے، تو ہم انہیں اپنے ملک میں نہیں چاہتے: امریکی صدر

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ میں شدید تنازعے کو جنم دینے والے تیز اور سخت بیانات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کی رکن الہان عمر پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے انہیں اور ان کے قریبی ساتھیوں کو 'کچرا' قرار دیا اور یہ دعویٰ کیا کہ ملک ایک خطرناک موڑ پر کھڑا ہے کیونکہ یہاں ناپسندیدہ عناصر داخل ہو رہے ہیں۔

ٹرمپ نے کہا کہ ہمارا ملک ایک فیصلہ کن موڑ پر ہے، ہم نیچے کی طرف جاسکتے ہیں... ہم غلط راستے پر چل پڑیں گے اگر ہم نے اپنے ملک میں کچرا داخل کرنا جاری رکھا۔ انہوں نے ڈیموکریٹ رکن کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے مزید کہا کہ الہان عمر کچرا ہے، وہ کچرا ہے۔ اس کے دوست بھی کچرا ہیں۔ یہ وہ لوگ نہیں جو کام کرتے ہوں، یہ لوگ کچھ نہیں کرتے، بس شکایتیں کرتے ہیں۔ مزید برآں ٹرمپ نے امریکہ پر تنقید کرنے والے تارکین وطن کے بارے میں سخت لہجے میں کہا کہ جب وہ جہنم جیسے مقامات سے یہاں آتے ہیں اور صرف شکایتیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے، تو ہم انہیں اپنے ملک میں نہیں چاہتے۔ انہیں چاہیے کہ وہ واپس جائیں جہاں سے آئے ہیں اور جا کر وہیں اصلاح کریں۔ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ان کی انتظامیہ امریکہ میں امیگریشن کے قوانین کو غیر معمولی حد تک سخت کر رہی ہے، خصوصاً اس واقعے کے بعد جس میں واشنگٹن میں ایک افغان پناہ گزین کے حملے کے نتیجے میں نیشنل گارڈ کا ایک اہلکار ہلاک اور دوسرا زخمی ہوا۔ انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں '19 تشویش والے ممالک' کے شہریوں کی تمام امیگریشن، شہریت اور پناہ گزین درخواستوں کی پروسیسنگ روک دینا، افغان شہریوں کے لیے ویزا اور تمام قونصلر کارروائیوں کی مکمل معطلی، بائیڈن دور میں منظور شدہ ہزاروں کیسوں کی دوبارہ جانچ پڑتال شامل ہے، خاص طور پر ان ممالک کے شہریوں کی جن کے لیے نئی پابندیاں نافذ کی گئی ہیں۔ امریکی امیگریشن اور شہریت کی خدمات نے ایک سرکاری یادداشت بھی جاری کی ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ یہ معطلی تمام اقسام کے کیسوں پر لاگو ہوتی ہے اور اسے صرف اس وقت اٹھایا جائے گا جب ایجنسی کے ڈائریکٹر کی جانب سے نیا فیصلہ جاری کیا جائے۔

غزہ نسل کشی کی وجہ سے اسرائیل کا بائیکاٹ

عالمی ریکارڈ رکھنے والے معروف ادارے 'گنیز' کا اہم اقدام

عالمی ریکارڈ رکھنے والے معروف ادارے 'گنیز ورلڈ ریکارڈز' نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے غزہ میں اسرائیلی حکومت کے ذریعہ جاری نسل کشی کی وجہ سے اس غاصب حکومت کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق گنیز ورلڈ ریکارڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیلی حکومت کے ذریعہ کی جارہی نسل کشی کی وجہ سے اب کوئی بھی اسرائیلی ریکارڈ درج نہیں کرے گا۔ غاصب اسرائیلی حکومت کے ٹی وی نیوز چینل 12 کے حوالے سے 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق گینز ورلڈ ریکارڈ نے، جو عالمی ریکارڈ رکھنے والا ایک معروف ادارہ ہے، اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جان لیوا حملوں کے جاری رہنے کی وجہ سے اسرائیلی حکومت کے ساتھ اپنا تعاون معطل کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'تحفہ زندگی' نامی ایک اسرائیلی تنظیم نے، جو رضاکارانہ طور پر گردے عطیہ دینے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، عالمی ریکارڈ درج کرنے کے مقصد سے 'گنیز' کے ذمہ داروں سے رابطہ کیا لیکن تنظیم کی یہ درخواست واضح طور پر مسترد کر دی گئی۔ تحفہ زندگی'اسرائیلی تنظیم کی درخواست یہ کہتے ہوئے کہ 'ہم اسرائیلی درخواستوں پر غور نہیں کرتے' مسترد کر دی گئی۔ یہ فیصلہ عالمی رائے عامہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے وسیع دباؤ کے نتیجے میں کیا گیا ہے جنہوں نے صیہونی حکومت پر نسل کشی اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 'گنیز' نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مستقبل میں اسرائیل کا کوئی ریکارڈ درج نہیں کیا جائے گا اور اسرائیلی حکومت سے متعلق تمام درخواستوں کو ایجنڈے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ پر اسرائیلی حکومت کے حملوں کے آغاز سے اب تک 70 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید اور تقریباً ایک لاکھ 71 ہزار زخمی ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔

ایرانی عدالت کا 2022 کے احتجاج کی حمایت پر امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم

تہران،(ایجنسیاں) ایران کی ایک عدالت نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے 2022 میں ملک گیر احتجاج کی مبینہ حمایت کی تھی اور اس سلسلے میں امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق عدلیہ کے ترجمان نے منگل کو بتایا کہ ستمبر 2022 میں ملک بھر میں احتجاج اس وقت پھوٹ پڑا تھا، جب 22 سالہ ایرانی کرد مہسا امینی کی حراست میں موت واقع ہوئی تھی۔ عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیر نے ہفتہ وار کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے نشانات ایران میں ہونے والے کئی جرائم میں واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں، جن میں 2022 کے خزاں میں ہونے والے بدنما واقعات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہران کی عدالت نے امریکی حکومت کو 2022 کے فسادیوں کو مادی اور اخلاقی حمایت فراہم کرنے کے بدلے 22 ارب ڈالر سے زائد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے نیویارک میں تعینات 8 امیگریشن ججز برطرف کر دیئے

واشنگٹن،(یواین آئی) امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے نیویارک سٹی میں تعینات 8 امیگریشن ججوں کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فیصلے کی تصدیق امیگریشن ججز کی نمائندہ تنظیم نیشنل ایسوسی ایشن آف امیگریشن ججز (این اے آئی جے) نے بھی کر دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تمام جج مین ہٹن میں 26 فیڈرل پلازا کی عمارت میں کام کرتے تھے، جہاں تارکین وطن کے قانونی اسٹیٹس سے متعلق مقدمات کی سماعت کی جاتی ہے۔

واضح رہے کہ طویل عرصے سے 26 فیڈرل پلازا کو ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسیوں کی علامت سمجھا جاتا ہے، جہاں مہینوں سے ماسک پہنے وفاقی اہلکار روزانہ کی بنیاد پر عدالت سے نکلنے والے تارکین وطن کو گرفتار کر لیتے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس اور این اے آئی جے کا کہنا ہے کہ ان 8 امیگریشن ججوں کی برطرفی کی وجوہات واضح نہیں کی گئیں۔

نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ رواں برس ملک بھر میں تقریباً 600 میں سے 90 امیگریشن جج برطرف کیے گئے ہیں۔ مہاجرین کے حقوق کیلئے کام کرنے والے گروپوں کے مطابق یہ برطرفیاں اُن ججوں کی جگہ نئے جج تعینات کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں جو ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسیوں سے زیادہ ہم آہنگ ہوں۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے مزید دو فلسطینی شہید

صہیونی فوج نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں تین اسپتالوں کے آس پاس کے علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا

غزہ،(یو این آئی) مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مزید دو فلسطینی شہید ہوگئے، غزہ میں گھروں کی تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ قابض مغربی کنارے میں دو فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے شہید کر دیا ہے، فوج کا دعویٰ ہے کہ یہ افراد کار چڑھانے اور چاقو سے حملے میں ملوث تھے۔ اسرائیلی فوج منظم طریقے سے غزہ شہر کے

مشرقی علاقوں میں نام نہاد 'یلو لائن' کے پیچھے واقع رہائشی عمارتوں کو مسمار اور تباہ کر رہی ہیں۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے وسطی خان یونس میں فوٹو جرنلسٹ محمود وادی کو بھی شہید کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں تین اسپتالوں کے آس پاس کے علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ شمال مغرب رام اللہ میں اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والا ایک فلسطینی نوجوان دم توڑ گیا۔ وزارت صحت کے مطابق محمد رسلان محمود اسمر کا تعلق بلدہ بیت ریما سے ہے، اسے قریہ ام صفا کے قریب اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد اسے فوری طور پر اسپتال منتقل نہ کیا جا سکا جس کے بعد وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا ہے کہ نوجوان کو ام صفا کے قریب گولیاں لگیں لیکن زخمی حالت میں اسے طبی امداد نہ مل سکی کیونکہ قابض فورسز نے فلسطینی ہلال احمر کے عملے کو آگے نہیں جانے دیا اور اسے خون میں لت پت چھوڑ دیا جس سے وہ موقع پر ہی جان سے چلا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے اس کی لاش بھی اپنے قبضے میں لے لی۔ واضح رہے کہ غزہ پر اسرائیلی فوج کی نسل کش جنگ کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 70 ہزار 100 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 965 زخمی ہو چکے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں 1 ہزار 139 افراد مارے گئے تھے جبکہ تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

امریکہ کی عدالت میں افغان شہری پر فرد جرم عائد

کیلیفورنیا سمیت متعدد حالیہ دہشت گردانہ واقعات کے بعد افغان شہریوں کی نگرانی میں اضافہ

واشنگٹن،(ایجنسیاں): ٹیکساس کے شہر فورٹ ورتھ کی وفاقی عدالت میں ایک افغان شہری پر خودکش حملہ کرنے اور بم بنانے کی دھمکی دینے کے الزام میں باقاعدہ طور پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاری اس وقت عمل میں آئی تھی، جب امریکہ میں متعدد دہشت گردی سے متعلق واقعات کے بعد افغان شہریوں کی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ 30 سالہ محمد داؤد الکوزئی نے ٹک ٹاک، ایکس اور فیس بک پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، جس میں انہوں نے مبینہ طور پر امریکیوں اور دیگر 'کافروں' کو قتل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ داؤد نے طالبان سے وفاداری کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ افغانستان میں طالبان کی جانب سے استعمال ہونے والے مواد جیسا بم تیار کرے گا۔ محکمہ ہوم

لینڈ سیکیورٹی کی اسسٹنٹ سیکریٹری ٹریشیا مک لافلن نے کہا تھا کہ ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ فورٹ ورتھ کا علاقہ الکوزئی کا ممکنہ ہدف تھا۔ امریکی اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی نے خبردار کیا کہ یہ افغان شہری بائیڈن انتظامیہ کے دوران امریکہ میں آیا اور الزام کے مطابق واضح طور پر کہا کہ وہ یہاں امریکی شہریوں کو قتل کرنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کی ویٹنگ میں ناکامی سے پیدا ہونے والا عوامی سلامتی کا خطرہ ناقابل بیان ہے۔ شمالی ضلع ٹیکساس کے اٹارنی ریان رے ہلڈ نے کہا کہ ہم امریکی شہریوں اور دیگر کو قتل کرنے کی مبینہ دھمکیوں اور تشدد کے لیے صفر برداشت رکھتے ہیں۔ ایف بی آئی ڈیلاس فیلڈ آفس کے اسپیشل ایجنٹ انچارج آر جوزف روتھ راک نے مزید کہا کہ یہ گرفتاری اس بات کا ثبوت ہے کہ ایف بی آئی اپنے مشن، یعنی ملک کے دفاع اور امریکی عوام کے تحفظ، میں ثابت قدم ہے۔

داؤد الکوزئی، جو صدر بائیڈن کے پروگرام 'آپریشن ایلیز ویلکم' کے تحت امریکہ میں داخل ہوا تھا، پر بین الریاستی تجارت میں دھمکی آمیز پیغام بھیجنے کا الزام ہے۔ ملزم امریکی مجسٹریٹ جج کے سامنے اپنی ابتدائی پیشی تک حراست میں رہے گا، اگر قصوروار ٹھہرایا گیا تو اسے 5 سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

یورپی یونین کے رہنماؤں نے یوکرین اور یورپی ممالک کے بغیر یوکرین میں امن معاہدہ مسترد کر دیا

پیرس،(ایجنسیاں): یورپی یونین کے رہنماؤں نے یوکرین اور یورپی ممالک کے بغیر یوکرین میں امن معاہدے کو مسترد کر دیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر نے پیرس کے ایلیزے پیلس میں یوکرینی صدر کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان کسی بھی امن منصوبے کو صرف یوکرین اور یورپ دونوں کے مذاکرات میں شامل ہونے کے ساتھ ہی حتمی شکل دی جاسکتی ہے۔

چائنا ڈیلی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں، جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور دیگر یورپی رہنماؤں نے واضح طور پر یوکرینیوں اور یورپیوں کے بغیر یوکرین میں امن معاہدے کے مذاکرات کو مسترد کر دیا ہے۔ فرانسیسی صدر نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ منجمد روسی اثاثوں، سلامتی کی ضمانتوں اور یوکرین کے یورپی یونین میں ممکنہ الحاق سمیت مسائل پر صرف یورپیوں کے ساتھ حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آج ایسا کوئی حتمی امن منصوبہ موجود نہیں ہے۔ اس موقع پر یوکرین کے صدر ولودی میر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین نے جنگ کو باوقار طریقے سے ختم کرنے کی کوشش کی، ٹھوس سیکورٹی ضمانتوں کا مطالبہ کیا اور کہا کہ مستقبل کے مذاکرات میں علاقائی مسئلہ سب سے مشکل ہوگا۔ قبل ازیں دونوں رہنماؤں نے دیگر یورپی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ امریکی اور یوکرینی مذاکرات کاروں سے بھی بات چیت کی۔ دریں اثنا جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ جرمنی یوکرینی قیادت پر کوئی امن منصوبہ زبردستی مسلط کرنے کی مخالفت کرے گا۔

انہوں نے برلن میں پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کے ساتھ ملاقات کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یوکرین اور یورپ کے بارے میں یوکرین اور یورپی باشندوں کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک نے یوکرین کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے پولینڈ اور جرمنی کی طرف سے مشترکہ طور پر یورپ کی سلامتی کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا ذکر کیا۔ لیتھوانیا کے صدر ایڈگرس رنکیوکس نے کہا کہ یوکرین میں ممکنہ امن معاہدے پر یورپ کو بھی مذاکرات میں شامل کیا جانا چاہیے۔

امریکی عوام کی رائے اسرائیل کے حق میں منفی متاثر ہوئی: ہیلری کلنٹن

واشنگٹن،(ایجنسیاں): سابق امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے کہا کہ اسرائیل کو عالمی سطح پر عوامی تعلقات کے شعبے میں بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، خاص طور پر امریکی نوجوانوں پر اثر ڈالنے میں۔ یہ بیان انہوں نے نیویارک میں "اسرائیل ہیوم" کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب کے دوران دیا۔ ہیلری نے نشاندہی کی کہ غزہ میں قیدیوں کے بحران کا خاتمہ تنازعے کے اختتام کا مطلب نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سات اکتوبر کو حماس کے جنوبی اسرائیل میں بستیوں پر حملوں کے فوراً بعد سوشل میڈیا نے واقعات کی شکل دینے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ براہ راست تجزیے میں ہیلری نے کہا کہ انہوں نے سابقہ اسرائیلی حکام کو پہلے بھی خبردار کیا تھا کہ اسرائیل کے پاس سب سے خراب عوامی تعلقات کا نظام موجود ہے۔ ہیلری نے تصدیق کی کہ امریکی عوام کی رائے اسرائیل کے حق میں منفی متاثر ہوئی ہے، خاص طور پر امریکی یہودی نوجوانوں کے درمیان۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ آیا اسرائیل امریکہ یا ڈیموکریٹک پارٹی کی حمایت کھو سکتا ہے، تو ہیلری نے وضاحت کی کہ یہ تقسیم پارٹیوں کے درمیان نہیں، بلکہ پرانی اور نئی نسلوں کے درمیان ہے۔ ہیلری نے نشاندہی کی کہ بہت سے امریکی نوجوان اپنی معلومات سوشل میڈیا سے حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلومات کے تیز اور ٹکڑوں میں بہاؤ کا مسئلہ کسی خاص سیاسی یا سماجی گروہ تک محدود نہیں، بلکہ یہ یہودی اور غیر یہودی دونوں نوجوانوں کو متاثر کرتا ہے۔ ہیلری نے امریکی معاشرے میں سیاسی تبدیلیوں کی جانب بھی توجہ دلائی، اور کہا کہ نیو یارک کے مقامی رہنماؤں نے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کر کے ایک وسیع عوامی بنیاد قائم کی، جو جدید پلیٹ فارمز کے بڑے اثر کا مظہر ہے۔ ہیلری نے زور دیا کہ اسرائیلی پالیسیوں پر تنقید کرنے والی آوازوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان کے محرکات کو سمجھنا اور ان کے ساتھ مؤثر طریقے سے بات چیت کرنا ضروری ہے۔

شمالی دارفور میں بچوں کے قتل عام، اجتماعی زیادتیوں اور جنگی جرائم کی لرزہ خیز تفصیلات جاری

پیدائش سے لیکر 16 سال تک کی عمر کے 25 ہزار بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 566 بچے شدید زخمی حالت میں ہیں: وبائی امراض کی ماہر

خرطوم،(ایجنسیاں): سوڈانی ڈاکٹروں کی ابتدائی کمیٹی سے وابستہ ایک خاتون ڈاکٹر نے انکشاف کیا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک 25 ہزار سوڈانی بچے مارے جا چکے ہیں اور شمالی دارفور کی شہر الفاشر سے فرار کے دوران 45 کمسن بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ امراض باطنہ اور وبائی امراض کی ماہر ادیبہ ابراہیم السید نے ایک سوڈانی میڈیا کو بتایا کہ پیدائش سے لے کر 16 سال تک کی عمر کے 25 ہزار بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 566 بچے شدید زخمی حالت میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریپڈ سپورٹ فورسز کے عناصر نے الفاشر سے طویلہ کی جانب فرار کے دوران 45 بچوں کو جنسی حملوں اور زیادتی کا نشانہ بنایا۔ ان کے مطابق 800 ایسے بچے طویلہ پہنچے ہیں جو اپنے خاندانوں سے جدا ہو چکے ہیں اور ان میں سے بہت سے بچے غذائی قلت اور شدید صدمات کا شکار ہیں کیونکہ انہوں نے راستے میں سفاکیت کے مناظر دیکھے۔ طویلہ کے علاقے میں تنظیم ڈاکٹرز بلاحدود نے جسمانی تشدد کا شکار بچوں کا علاج کیا۔ اسی سلسلے میں ایمنسٹی انٹرنیشنل نے دارفور کے علاقے الفاشر کی سرحد پر واقع زمزم کیمپ سے ہولناک تفصیلات جاری کی ہیں۔ تنظیم کے مطابق ریپڈ سپورٹ فورسز کے اہلکاروں نے جان بوجھ کر شہریوں کو قتل کیا، لوگوں کو یرغمال بنایا، مساجد اور سکولوں کو لوٹا اور طبی مراکز تباہ کر دیے۔ تنظیم نے ان بھیانک خلاف ورزیوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں باقاعدہ طور پر جنگی جرائم قرار دیا اور اپنے رپورٹ میں مطالبہ کیا کہ ان اقدامات کی فوری تحقیقات کی جائیں تاکہ انہیں بین الاقوامی قانون کے مطابق جنگی جرائم کے طور پر دیکھا جاسکے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کارل سکاو نے کہا کہ الفاشر میں پھنسے شہریوں کی مدد کے لیے ہر ممکن راستہ تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سوڈان میں جاری بحران اس وقت دنیا کی سب سے بڑی انسانی تباہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ سوڈان کی جنگ ختم کرانے میں کردار ادا کرے یا کم از کم ایک انسانی فائر بندی کی کوشش کی جائے تاکہ بے گناہ جانیں بچائی جاسکیں۔ العربیہ اور الحدث کی ٹیم نے شمالی دارفور کے شہر الفاشر سے تقریباً ایک ہزار بے گھر خاندانوں کی ریاست شمال میں واقع شہر الدبہ آمد کی تصاویر ریکارڈ کیں۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق بیشتر متاثرین توپ خانے کی گولہ باری، محاصرے اور جھڑپوں کے باعث شدید انسانی مشکلات اور سنگین زخموں سے دوچار ہیں۔ سیاسی سطح پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ خود سوڈان کے مسئلے کے حل میں براہ راست کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کے بقول وہ واحد رہنما ہیں جو یہ مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب نائب صدر مجلس خودمختاری ملک عقار نے کہا کہ سوڈان کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے اور اس کے لیے قومی ارادے کا یکجا ہونا اور ایک واضح وژن ضروری ہے جو پائیدار امن، قومی وحدت اور ایک منصفانہ ریاست کی بنیاد ڈالے۔ جنوبی دارفور کے امن اور بقائے باہمی سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ سماجی امن کسی بھی سیاسی تبدیلی کی بنیاد ہوتا ہے اور دوسرے کو قبول کرنا اور نفرت انگیز بیانیے سے گریز کسی بھی قومی منصوبے کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔

ترکیہ جلد ہی پاکستان میں تیل اور گیس کی تلاش شروع کرے گا

اسلام آباد: (یواین آئی) ترکیہ 2026 سے پاکستان میں تین آف شور اور دو آن شور فیلڈز میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش شروع کرے گا۔ ترک وزیر توانائی اور قدرتی وسائل الپ ارسلان بیراکتر نے اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے دوران اس بات کا اعلان کیا۔ بیرکتر نے پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور توانائی کے وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغاری سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے بعد ترکیہ کی قومی پیٹرولیم کمپنی ٹی پی اے او نے چھ پاکستانی کمپنیوں ماری انرجیز، فاطمہ، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل، پرائم اور جی ایچ پی ایل کے ساتھ ہائیڈروکاربن تلاش اور پیداوار کے معاہدے کیے۔ دستخط کی تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے بیراکتر نے کہا کہ یہ معاہدے انقرہ اور اسلام آباد کے درمیان توانائی اور کان کنی کے تعاون کو بڑھانے میں "اہم قدم" ہیں۔

فضلاء مدارس کے لیے انگلش ڈپلومہ میں داخلہ کی تاریخوں کا اعلان

داخلہ امتحان کے تمام مراحل دیوبند میں آف لائن ہوں گے البتہ آن لائن فارم بھرنے کی سہولت دستیاب ہے

دیوبند: (عارف عثمانی) مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی اور ہندوستان کے مختلف حصوں میں اس سے ملحقہ 9 ر اداروں کی سالانہ میٹنگ میں نئے تعلیمی سال کے لیے ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (DELL) میں مشترکہ داخلہ امتحان کی تاریخوں کا باضابطہ اعلان کردیا گیا۔ فیصلہ کے مطابق تحریری امتحان یکم جنوری اور تقریری امتحان 3 جنوری 2026 کو دیوبند میں ہوگا۔ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر مولانا محمد برہان الدین قاسمی نے اپنے پریس نوٹ میں بتایا کہ اس سال جن اداروں کے لیے مشترکہ داخلہ امتحان ہورہا ہے، ان میں مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی، مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات، جامعہ اسلامیہ جلالیہ ہوجائی، آسام، المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد، تلنگانہ، مدرسہ اسلامیہ، صوفی باغ، سورت، گجرات، اشرف العلوم، شالوک پاڑہ، باوڑہ، مغربی بنگال، جامعہ دارالحدیث، بے نگر، آسام، جامعہ اسلامیہ، بنجاری، اندور، مدھیہ پردیش، اور جامع العلوم، بالاپور، آکولہ، مہاراشٹر شامل ہیں۔ مولانا قاسمی نے واضح کیا کہ داخلہ کے لیے تحریری اور تقریری دونوں امتحانات میں شرکت لازمی ہوگی اور صرف کامیاب امیدوار ہی داخلے کے اہل قرار پائیں گے۔ ڈیل کورس کے نیشنل کوآرڈی نیٹر مولانا مدثر احمد قاسمی نے بتایا کہ ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (DELL) دو سالہ آف لائن کورس ہے، جو 1994 میں مولانا بدرالدین اجمل القاسمی اور ان کے رفقاء نے فضلائے مدارس کے لیے متعارف کرایا تھا۔

اس کورس کا مقصد طلبہ کو جدید علمی و دعوتی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے، تاکہ وہ سماجی، دینی اور عالمی سطح پر مؤثر خدمات انجام دے سکیں۔ گزشتہ تین دہائیوں میں اس کورس نے زبردست مقبولیت حاصل کی اور اس کے فضلاء ملک و بیرونِ ملک مختلف علمی و سماجی میدانوں میں قابلِ قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بدلتے عالمی منظرنامے کے پیشِ نظر اس کورس کی افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق داخلہ کے لیے ملک کے کسی بھی مدرسے سے فارغ التحصیل یا رواں سال فارغ ہونے والے طلبہ درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ فارم اور مزید تفصیلات ادارہ کے آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہے، مشترکہ داخلہ امتحان کے تمام مراحل آف لائن ہوں گے اور امتحان دیوبند میں لیا جائے گا البتہ آن لائن فارم بھرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

165 معذور افراد کو تقسیم کیے گئے 225 آلات

معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر گورنمنٹ پولی ٹیکنک گراؤنڈ میں منعقد ہوا پروگرام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر پہلے سے شناخت شدہ کل 165 معذور افراد میں 60 ٹرائی سائیکلیں، 15 وہیل چیئرز، 10 موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلیں اور 80 ایم آر کٹس سمیت کل 225 آلات کا تقسیم کیا گیا۔ 10 موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلیں ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ کے ایم ایل سی فنڈ کے ایک حصے اور معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمہ کی طرف سے دیے گئے تعاون سے خریدی گئیں۔ اس تقسیم کاری پروگرام کا انعقاد گورنمنٹ پولی ٹیکنک گراؤنڈ میں کیا گیا۔ جس کا افتتاح ضلع پنچایت صدر ڈاکٹر شیفالی سنگھ اور قانون ساز کونسل کے رکن گوپال انجان نے کیا۔ اس موقع پر ضلع پنچایت صدر نے معذور افراد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں مختلف اسکیموں کے ذریعے انہیں بااختیار بنانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ قانون ساز کونسل کے رکن گوپال انجان نے بتایا کہ یہ آلات معذور افراد میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ یقینی طور پر ان کی زندگیوں کو بہتر بنائیں گے اور انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل کریں گے۔ انہوں نے معذوروں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے ایم ایل سی فنڈ سے 10 لاکھ روپے کے عطیہ کا بھی اعلان کیا۔ وکی، نور عکسی، آرش عالم وغیرہ کو وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں۔ گنجن، وشال، محمد عرش، شگفتہ نوری، اور شیو کو ایم آر کٹس، اور شنکر سینی، لکشمی، دیویندر سنگھ، دھرمیندر، زاہد حسین وغیرہ کو ٹرائی سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ پروگرام میں ضلع بچت آفیسر، ضلع پسماندہ طبقات کے بہبود آفیسر، اور ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی امپاورمنٹ آفیسر موجود رہے۔

تیز رفتار ڈمپر کے دیوار سے ٹکرانے کے سبب ڈرائیور کی موقع پر موت

پولیس کئی زاویوں سے حادثے کی تحقیقات میں مصروف، مقامی لوگ روز بروز ہو رہے حادثے کی وجہ سے فکر مند

دیوبند: (عارف عثمانی) گاگلہیڑی کے قریب واقع سوناسید ماجرا انڈر پاس پر گذشتہ رات ایک مرتبہ پھر ایک خوفناک حادثہ پیش آگیا۔ ریت اور بجری سے بھرا ہوا ایک تیز رفتار ڈمپر بے قابو ہو کر انڈر پاس کی دیوار سے ٹکرا گیا۔ یہ ٹکراتی زبردست تھی کہ ڈمپر کے آگے کا حصہ بری طرح ٹوٹ پھوٹ گیا اور اس زبردست حادثہ کے نتیجہ میں ڈمپر کا نوجوان ڈرائیور محسن باشندہ شیخ پور مجاہد پور کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ جبکہ اس کا ساتھی ساجد شدید طور پر زخمی ہوگیا۔

اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے دیوار میں بری طرح سے پھنسے ہوئے ڈمپر کو ہائی ڈرالک مشین کی مدد سے کھینچ کر ڈمپر کے اندر پھنسے ہوئے ڈرائیور کی لاش کو باہر نکالا اور اس کے ساتھی ساجد کو شدید زخمی حالت میں علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا۔ اس شدید حادثہ کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دو یوم قبل این ایچ اے آئی کی جانب سے نصب کی جانے والی شیشے کی اسکرین بھی چکنا چور ہوگئی۔ وہیں دوسری جانب مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سروس روڑ پر بنائے گئے اسپیڈ بریکر حادثہ کا سبب بن رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ تیز رفتار ڈمپر بریکر کے اوپر سے گذرنے کے دوران بے قابو ہو کر دیوار سے ٹکرا گیا۔ لیکن پولیس کا کہنا ہے کہ ایکس پریس وے کا اوور برج کھلا ہونے کے باوجود ڈرائیور سروس روڑ سے کیوں جارہے ہیں۔ پولیس اس بات کی بھی جانچ کررہی ہے کہ حادثہ کا شکار ہونے والا ڈمپر غلط راستہ سے تو نہیں لایا جارہا تھا یا کوئی تکنیکی سبب حادثہ کی وجہ بنا۔

جی وی جین ڈگری کالج میں فائرنگ کے واقعہ کے بعد خوف کا ماحول

سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج مدد سے ملزم تک پہنچنے کی کوشش کی جارہی ہے: ایس پی سیٹی ویوم بنسل

دیوبند: (عارف عثمانی) سہارنپور کے جی وے جین ڈگری کالج میں بدھ کے روز صبح کے وقت اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک نامعلوم نوجوان نے کالج کے احاطہ میں پہنچ کر دو راؤنڈ فائر کردیے۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریبا گیارہ بجے ہونے والی فائرنگ کی آوازوں سے کالج میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا اور کالج میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات اور کالج میں موجود اسٹاف دہشت زدہ ہوگیا۔

کالج کے گارڈ مہیندر نے بتایا کہ سر پر مفلر باندھے ہوئے ایک نوجوان کالج کے احاطہ سے ہوتے ہوئے گیٹ کی طرف آیا اور گیٹ پر تعینات حفاظتی گارڈ کے پاس پہنچتے ہی اس نے طمنچہ نکال کر ہوائی فائرنگ کردی۔ فائرنگ کرنے کے دوران نامعلوم نوجوان نے گارڈ کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اس کی اطلاع کالج پرنسپل کو دے دینا۔ اس واقعہ کے بعد کالج میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔

اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور کالج کو احاطہ کو گھیر کر اس نے جانچ شروع کردی۔ حفاظتی گارڈ نے پولیس کو بتایا کہ اس نے اس سے پہلے فائرنگ کرنے والے نوجوان کو کبھی کالج میں نہیں دیکھا۔ اس نے بتایا کہ نوجوان فائرنگ کرنے کے ساتھ ساتھ دھمکی دیتا ہوا بھاگ نکلا۔ کالج کے پرنسپل مکل بنسل نے بتایا کہ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی انہوں نے سی سی ٹی وی کیمرے چیک کرائے جس میں ایک نوجوان کو فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ بعد ازاں اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو دے دی گئی۔ ایس پی سیٹی ویوم بندل نے بتایا کہ گارڈ اور کالج انتظامیہ کی شکایت کی بنیاد پر نامعلوم ملزم کے خلاف معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ملزم کی پہچان کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو بہت جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ فائرنگ کے اس واقعہ کے بعد کالج کے حفاظتی نظام کو لے کر بھی سوالات کھڑے ہوگئے۔

مہم کے دوران کی گئی بچہ مزدوروں کی نشاندہی

بنگلہ گاؤں اور جگر وہار کالونی میں بچوں اور نوعمر مزدوروں کی شناخت کی مہم چلائی گئی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈپٹی لیبر کمشنر دپتی مان بھٹ کی ہدایت پر، لیبر انفورسمنٹ افسران اور انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ کی ایک مشترکہ ٹیم کے ذریعہ شہر کے بنگلہ گاؤں اور جگر وہار کالونی میں بچوں اور نوعمر مزدوروں کی شناخت کی مہم چلائی گئی۔ مہم کے دوران چار اداروں سے پانچ بچے مزدوروں اور دو اداروں سے تین نوعمر مزدوروں کی شناخت کی گئی۔ پانچوں شناخت شدہ چائلڈ لیبرز کو متعلقہ لیبر انفورسمنٹ افسران نے چیف میڈیکل آفیسر کے سامنے عمر کی تصدیق کے لیے پیش کیا، جس کے بعد انہیں ان کی حوالگی کے لیے چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کی کاروائی کی گئی۔ ان اداروں کے آجروں کی طرف سے 2016 میں ترمیم شدہ چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986 کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے، آجروں کے خلاف ایکٹ کے تحت انسپکشن نوٹ جاری کیے گئے ہیں اور انہیں موقع پر ہی ضبط کرلیا گیا ہے۔ جانچ کے بعد کیس میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ ڈپٹی لیبر کمشنر نے آجروں کو خبردار کیا کہ وہ مستقبل میں بچوں اور نوعمروں سے مزدوری نہ کریں۔

اے ایم یو سٹی گرلز ہائی اسکول میں 'اپنے ورثہ کو جانو' عنوان پر انٹر اسکول مقابلے کا اہتمام

علی گڑھ (صحافت بیورو) اے ایم یو سٹی گرلز ہائی اسکول، مدرسۃ العلوم الاسلامیہ، اور جی ایس پبلک اسکول، علی گڑھ کے اشتراک سے ''اپنے ورثہ کو جانو'' عنوان پر منعقدہ انٹر اسکول ماڈل سازی مقابلہ کے انعامات ایک خصوصی تقریب میں تقسیم کئے گئے۔ تاریخی آگہی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مقصد سے منعقدہ اس مقابلے میں سی بی ایس ای اور اے ایم یو سے وابستہ اسکولوں سے 400 سے زائد ماڈلز موصول ہوئے۔ مقابلے میں تین زمروں کے تحت ماڈل سازی اور سیمینار پرزنٹیشن شامل تھے: گروپ اے (تیسری تا پانچویں جماعت) کا موضوع کعبہ، گروپ بی (چھٹی تا آٹھویں جماعت) کا موضوع مسجد نبوی، اور گروپ سی (نویں تا بارہویں جماعت) کا موضوع مسجد اقصیٰ تھا۔ اے ایم یو سٹی گرلز ہائی اسکول کی جانب سے 104 طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا اور اپنی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر متعدد انعامات اور ٹرافیاں حاصل کیں۔ اسکول کی طالبات نے مجموعی طور پر 18,000 روپے کے نقد انعامات بھی جیتے۔ گروپ بی میں حفظہ ناز (ساتویں جماعت) اور علمہ ناز (چھٹی جماعت) نے پہلا انعام حاصل کیا، جبکہ حذیفہ سلیم اور عفیفہ (آٹھویں جماعت) اور عفیفہ (چھٹی جماعت) کی ٹیموں نے بالترتیب دوسرا اور تیسرا انعام حاصل کیا۔ گروپ سی میں انعم (نویں جماعت) نے دوسرا انعام جیتا۔ تینوں زمروں میں طلبہ کو 6 ہزار روپے پر مشتمل بارہ حوصلہ افزائی انعامات بھی دیے گئے۔ پی جی ٹی سائنس محترمہ تہمینہ اشرف نے اس مقابلے کے لئے طالبات کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انھوں نے ماڈلوں کی تیاری کے عمل کی نگرانی کی۔ پرنسپل جناب جاوید اختر نے اس کی بھرپور ستائش کی اور طلبہ کی محنت کو سراہا۔

70 سال سے زیادہ عمر والوں کے بنیں گے آیوشمان کارڈ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع سپلائی آفیسر (ڈی ایس او) اجے پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ 25 نومبر 2025 سے دسمبر 2025 میں مجوزہ آیوشمان کارڈ مہم کے تحت ایس ای سی سی خاندانوں سے متعلق NFSA-ٹیگ کردہ اہل گھرانہ مستفید ہونے والے ڈیٹا، بشمول 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد وزیراعظم/وزیراعلیٰ جن آروگیہ یوجنا کے تحت بزرگ شہریوں، آشا، آنگن واڑیوں، اور زیرو غربت سے فائدہ اٹھانے والے خاندانوں کو فوائد فراہم کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر آیوشمان کارڈ بنائے جارہے ہیں۔

ڈی ایس او نے تمام ریجنل فوڈ آفیسرز اور سپلائی انسپکٹرز کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ایم او، آشا، سی ایچ او، اے این ایم، اسٹاف نرس، فوڈ اینڈ لاجسٹکس ڈپارٹمنٹ کے اہلکار، راشن ڈیلر، آنگن واڑی ورکرز، پنچایت اسسٹنٹ، رضا کار، سیلف ہیلپ گروپوں سے تعلق رکھنے والی خواتین وغیرہ کو یقینی بنایا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام شہریوں کو سینئر ٹیم کے ذریعے مدد فراہم کی جائے۔ آیوشمان بھارت ابھیان اسکیم 25 نومبر 2025 اور دسمبر 2025 کے درمیان۔ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے اہلیت کا معیار صرف ان کی عمر پر منی ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام بزرگ شہریوں کو 20 دسمبر 2025 سے پہلے آیوشمان کارڈ جاری کردیا جائے۔

این ایس او نے معذور طالب علم کی ہمت کو سراہا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) نے آج عالمی یوم معذور پر ایک پانچویں جماعت کے معذور طالب علم محمد ارکان ولد دار حسن جس کا تعلق گھوسی برادری سے ہے اور جس کا ہاتھ چری کاٹنے والی مشین میں آکر کٹ گیا تھا۔ اس بچے کو اس کے گھر واقع محلہ نواب پورہ میں جاکر تنظیم کے صدر مرزا ارشد بیگ اور نائب صدر شفاعت احمد خان نے اس کی ہمت اور تعلیم کے ذریعے قابل بننے کی خواہش کو سراہتے ہوئے اسے شال اور تحائف سے نوازا۔ اس موقع پر تنظیم کے مذکورہ عہدیداران نے معذور افراد کی ہمدردی اور ان کی ہر ممکن مدد کرنے کو مذہبی و اخلاقی فریضہ بتایا۔ نیز انہوں نے معذوروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی کوششوں سے آگے بڑھیں اور ثابت کردیں کہ عزم اور ہمت ہر مشکل کو آسان بنا سکتی ہے۔

ایک شام اردو ادب کے نام محفل سخن گوئی کا انعقاد

دیوبند: (عارف عثمانی)

گزشتہ شام کو مشہور شاعر ثاقب گنگوہی کی صدارت اور شاداب مشہدی کی نظامت میں ڈاکٹر محمد راشد گنگوہی کی رہائش گاہ واقع کیدار پورم دہرادون پر ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوئی، جسمیں گنگوہ اور دہرادون کے شعرانے اپنے منتخب کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ محفل آغاز قاری محمد مستقیم مظاہری کی نعت پاک سے ہوا۔ دیر شب تک جاری نشست میں پسند کئے گئے چند اشعار قارئین کی نذر ہیں۔

آنکھیں کھلنا بھی ایک عذاب ہوا
ہر کسی سے ہی ہو گئی نفرت
ثاقب گنگوہی

تری زلف اے گلشن کے یہ جنوں نواز سائے ☆ مری بیقراریوں کو کہیں نیند آنجائے
ندیم برنی

یہ مزا سفر کا تبھی ہے کے تا حیات چلو
میں چاہتا ہوں کے تم میری ساتھ ساتھ چلو
اقبال آزر

میں ہی کیوں یہ روایت نبھانی پڑتی ہے
شکست جنگ سے پہلے ہی کھانی پڑتی ہے
شاداب مشہدی

منزل پہ پہنچنا ہے تو چلنا ہی پڑیگا
بھٹی میں امتحان کی جلنا ہی پڑیگا
ڈاکٹر راشد ملک گنگوہی

ان کے علاوہ مونیکا منتشا، دیپک اروڑا، انجم ثاقب، واصل خان واصل نے بھی اپنا بہترین کلام پیش کیا۔ خصوصی شرکاء میں ایم صابر صحافی، انتخاب عالم، مصباح اختر گنگوہی، عرشی شفیق، محمد سلیم قریشی، شمال ملک، عارض ملک کے نام قابل ذکر ہیں۔ کنوینر ڈاکٹر راشد ملک نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

معذور افراد کے عالمی دن پر خصوصی تقریب منعقد

علی گڑھ (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے یونیورسٹی پولی ٹیکنک (بوائز) کے اسمبلی ہال میں معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر ایک خصوصی تقریب منعقد کی۔ ڈس ایبلیٹی یونٹ کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام میں 200 سے زائد طلبہ اور رضا کاروں نے شرکت کی، جس کا مقصد فلاحی اقدامات کو مستحکم کرنا اور معذور افراد کے سماجی، سیاسی اور معاشی حقوق کو اُجاگر کرنا تھا۔ ڈپٹی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاضلہ شاہنواز نے مہمانوں اور طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر رفیع الدین نے معذور طلبہ کے لیے بہتر سہولیات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ رسائی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے گا اور طلبہ کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور تعاون جاری رہے گا۔ پروفیسر محمد پرویز اور پروفیسر مجیب احمد (پرنسپل، بوائز پولی ٹیکنک) نے معذوروں کے لئے بہتر بنیادی ڈھانچہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کی فلاح کے لیے ادارہ جاتی تعاون کا یقین دلایا۔

میونسپل بورڈ کے ارکان کے وفد کی ایکس ای این سے ملاقات مسائل حل کرنے کا مطالبہ

ایکس ای این نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ بجلی مسائل کو بہت جلد حل کیا جائے گا

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند میں دن بہ دن بجلی کے مسائل میں ہونے والے اضافہ سے پریشان دیوبند میونسپل بورڈ کے رکن ڈاکٹر واجد ملک کی قیادت میں میونسپل بورڈ کے ارکان پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے بجلی محکمہ کے ایکس ای این سے ملاقات کر کے دیوبند میں بجلی سے متعلق بڑھتے مسائل اور پریشانیوں کے سلسلہ میں گفتگو کی۔ اس موقع پر میونسپل رکن واجد ملک نے ایکس ای این کو بتایا کہ جہاں پورے شہر میں بجلی سے متعلق پریشانیوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے وہیں شہر کے کچھ وارڈوں میں بجلی کے کھمبے بہت زیادہ خستہ حال ہو چکے ہیں۔ وفد کے ارکان نے ایکس ای این سے کہا کہ بجلی سے متعلق موجودہ مسائل کو جلد از جلد حل کرایا جائے اور جن علاقوں میں بجلی کے پول خستہ حالی کو پہنچ چکے ہیں انہیں فوراً تبدیل کرایا جائے۔ اس کے علاوہ وفد نے ایکس ای این سے کہا کہ وہ ہر وارڈ میں دس، دس اسمارٹ میٹر نصب کراکے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیں تاکہ بجلی صارفین کے دل و دماغ سے اسمارٹ میٹر سے متعلق خدشات کو دور کیا جاسکے۔ ایکس ای این سے ملاقات کرنے والوں میں میونسپل رکن شاہد حسن، اوصاف صدیقی، ڈاکٹر اسلم علی، ڈاکٹر واجد ملک، شرافت ملک اور آصف لیاقت وغیرہ موجود رہے۔

فوڈ سیفٹی آفیسر نے گوشت کی دکانوں کا کیا معائنہ، گندگی ملنے پر تاجروں کو لائسنس منسوخ کرنے کی وارننگ دی

دیوبند: (عارف عثمانی) فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی ایک ٹیم نے بدھ کو شہر میں گوشت کی دکانوں کا اچانک معائنہ کیا۔ کئی مقامات پر گندگی دیکھ کر تاجروں کو صفائی برقرار رکھنے کی تلقین کی اور ضروری رہنمائی بھی کی۔ فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش کمار ورما کی قیادت میں ٹیم سب سے پہلے شاہ بخاری میں واقع گوشت کی دکانوں پر پہنچی اور ان کے لائسنس وغیرہ کی جانچ پڑتال کی، کئی دکانوں میں گندگی دیکھنے پر انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا اور تاجروں سے کہا کہ وہ صفائی کے خصوصی انتظامات کریں۔

ساتھ ہی دکانداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ گوشت کو ڈھانپ کر رکھیں اور شیشہ وغیرہ دکان کے باہر رکھیں اور ڈیپ فریزر رکھیں۔ اس کے بعد ٹیم محلہ پٹھان پورہ میں واقع گوشت کی دکانوں پر پہنچی اور چیکنگ کی۔

چیکنگ مہم کے دوران کئی مقامات پر تاجر اپنی دکانوں کے شٹر بند کر کے چلے گئے۔ مہیش کمار ورما نے کہا کہ گوشت کے تاجروں کے لائسنس کی جانچ کے ساتھ ساتھ انہیں ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ انہیں خصوصی طور پر کہا گیا ہے کہ وہ اپنی دکانوں میں ڈیپ فریزر رکھیں اور صفائی کا خیال رکھیں۔